MON.4.July.2022
VOLUME:17 NO: 175
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established:May1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

ناندیڑ

R.N.I NO.MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

برو ز پیر 4 جولائی 2022
جلد:17 شمارہ 175
4-ذی الحجہ 1443ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A.,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

8888 96 1111
8421 999 786
الحاج محمد جاوید
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
MUSKAN JEWELLERS
Sarafa Bazar, Chowk, Nanded.

ایم۔فاروق
اینڈ برادر
میٹل سنٹر، ہول سیل اینڈ ریٹیل
ایم۔فاروق احمد 9422187894
عبدالماجد احمد 9028258808
چوک بازار، ایم جی روڈ ناندیڑ

فینسی اور عمدہ کوالٹی کے شادی کے برتن اور جہیز کے سامان ملنے کا واحد با اعتماد مرکز

چینل نے غلطی تسلیم کی، بی جے پی لیڈروں کو بھی معافی مانگنی چاہیے: کانگریس

نئی دہلی: کانگریس نے کہا ہے کہ ان کے سابق صدر راہل گاندھی کی شبیہ کو خراب کرنے کے لئے فرضی ویڈیو نشر کرنے والے ٹی وی نیوز چینل نے معافی مانگ لی ہے، لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی کے جن لیڈروں نے اس ویڈیو کو آگے بڑھایا انہیں معافی مانگنی چاہئے۔ بصورت دیگر ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے اتوار کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ اس فرضی ویڈیو کے ذریعے راہل گاندھی کی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ خبر کے ساتھ ویڈیو نشر کرنے والے ٹی وی چینل نے معافی مانگ لی ہے، لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈر اس ملک میں اب بھی جھوٹ بول رہے ہیں، اس ویڈیو کی تشہیر کرنے والے لیڈروں کو بھی بروقت معافی مانگنی چاہیے ورنہ انہیں عدالتوں میں جانا پڑے گا۔ پون کھیڑا نے کہا کہ حیرت کی بات ہے کہ یہ فرضی ویڈیو بی جے پی لیڈر ہرش وردھن راٹھوڑ نے بھی شیئر کی ہے جو مرکزی حکومت میں اطلاعات ونشریات کے وزیر تھے۔ پارٹی کے ان لیڈروں نے یہ کام سوچ سمجھ کر کیا ہے اور اب انہیں اس حرکت پر معافی مانگنی پڑے گی۔ ترجمان پون کھیڑا نے کہا کہ اس سلسلے میں ایک شخص کے خلاف راجستھان میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ کچھ دوسرے چینلز کو بھی نوٹس دیا گیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کانگریس لیڈر کی شبیہ کو خراب کرنے کی ایسی کوشش کی گئی تو ایسا کرنے والوں کی کئی نسلوں کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ پون

بی جے پی نے کے سی آر پر حملہ کرنے کے لیے اردو میں کیا ٹوئٹ

ٹی آر ایس نے گجراتی میں جواب دیا

حیدرآباد: 3۔جولائی۔(ایجنسیز) تلنگانہ میں بی جے پی اور تلنگانہ راشٹرا سمیتی (ٹی آر ایس) کے درمیان چل رہی ٹوئٹر جنگ نے اتوار کو ایک دلچسپ موڑ اختیار کرلیا جب بھگوا پارٹی بی جے پی نے تلنگانہ کے وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ پر حملہ کرنے کے لئے اردو زبان کا استعمال کیا۔ جبکہ ٹی آر ایس نے گجراتی زبان میں اس کا جواب دیا۔ بی جے پی کی تلنگانہ یونٹ نے وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ اور مجلس اتحاد المسلمین (ایم آئی ایم) کے صدر اور حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی پر نشانہ سادھتے ہوئے ٹوئٹ کیا، "تلنگانہ کے لوگ آپ سے مایوس ہیں مسٹر کے سی آر۔ آپ تلنگانہ کے مسائل سے بہرے ہو گئے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ کے سی آر اور دارالسلام کے سپرسی ایم اپنی پسند کی زبان میں کیا سنیں گے۔ اس کے ساتھ ہی بی جے پی نے ٹی آر ایس کے وزراء اور قائدین پر بدعنوانی کے الزام بھی لگائے ہیں۔ وہیں دوسری طرف ٹی آر ایس نے اپنی حکومت کی 15 کامیابیوں کو گجراتی زبان میں لکھ کر ٹوئٹ کیا، "مودی جی اور ان کی پارٹی، تلنگانہ میں ٹی آر ایس حکومت کی طرف سے کی گئی غیر معمولی ترقی کو تسلیم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اس لیے وزیر اعظم کی پسندیدہ زبان میں تلنگانہ کی کامیابیاں بیان کی ہیں۔" گجراتی زبان میں کیے گئے ٹوئٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ تلنگانہ ہندوستانی معیشت میں چوتھی ریاست ہے جو سب سے زیادہ تعاون کرتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ تلنگانہ میں فی کس انفرادی آمدنی کی سب سے زیادہ شرح نمو ہے۔ سب سے زیادہ تیزی سے ترقی کرنے والا آئی ٹی سیکٹر ہے اور یہ ہندوستان کی واحد ریاست ہے جو کسانوں کو 24/7 مفت بجلی فراہم کرتی ہے۔ تلنگانہ دھان کی کاشت میں سرفہرست ریاست ہے، جہاں دنیا کے سب سے بڑے لفٹ اریگیشن پروجیکٹ کا گھر ہے، ہندوستان میں بجلی کی فی کس دستیابی میں سب سے زیادہ شرح نمو والی ریاست اور شمسی توانائی میں چوتھا سب سے بڑا پیدا کنندہ ہے۔ تلنگانہ یونٹ کے بی جے پی صدر بندی سنجے کمار نے پہلے ہی اعلان کیا ہے کہ اگر ان کی پارٹی ریاست میں برسر اقتدار آتی ہے تو وہ ریاست میں دوسری سرکاری زبان اردو پر مکمل پابندی عائد کردے گی۔ بھگوا پارٹی نے گروپ 1 کے امتحان کو اردو میں لکھنے کی اجازت دینے کے ریاستی حکومت کے اقدام کی بھی سخت مخالفت کی ہے۔ سنجے نے اسے خطرناک اقدام قرار دیا اور الزام لگایا کہ یہ ایم آئی ایم کی درخواست پر کیا جارہا ہے۔

بی جے پی کی مدد کرنے کے الزامات پر اویسی کی وضاحت

کھنڈوا: 3۔جولائی۔(ایجنسیز) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسد الدین اویسی نے الیکشن لڑ کر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مدد کرنے کے الزام پر کہا ہے کہ وہ دوبارہ مدھیہ پردیش میں داخل نہیں ہوئے، یہاں بھی کانگریس ہار گئی ہے۔ اویسی نے کل یہاں ایک انتخابی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس مسلمانوں کو بی جے پی کا خوف دکھا کر ووٹ حاصل کرنا چاہتی ہے لیکن ان کے مفادات کا بالکل خیال نہیں رکھتی۔ اسد الدین اویسی نے کانگریس لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ پر بھی سخت حملہ کیا اور کہا کہ خوف کے دن اب گئے۔ اب ہم تمہیں ڈرانے آئے ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم کے صدر نے کہا کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ بے روزگاری کا ذمہ دار کون؟ مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے، اس لیے بی جے پی کے لوگ توجہ ہٹانے کے لیے بے لگام بیانات دیتے ہیں۔ انہوں نے مقامی مسائل کو لے کر بی جے پی کو بھی گھیرا۔ انہوں نے کہا کہ 20 سال سے ایم پی، ایم ایل اے اور میئر بی جے پی کے ہیں، ریاست اور مرکز میں حکومت بھی بی جے پی کی ہے، پھر بھی وہ کھنڈوا میں پینے کے پانی کا چھوٹا مسئلہ بھی حل نہیں کر سکے۔ یہاں کوئی ترقی نہیں ہوئی ہے۔ اسد الدین اویسی نے حال ہی میں کھرگون فسادات کے بعد مسلمانوں کے مکانات کی مسماری پر بھی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی بی جے پی حکومت بتائے کہ کن ضابطوں کے تحت مکانات گرائے گئے۔ اگر وہ غیر قانونی تعمیرات ہیں تو کیا ریاست میں 80 فیصد غیر قانونی تعمیرات کو بھی گرایا جائے گا؟

مودی حکومت مرکزی ایجنسیوں کو ہتھیاروں کے طور پر استعمال کر رہی ہے: سنہا

بنگلورو 3 جولائی۔ صدارتی انتخابات کے لئے اپوزیشن کے امیدوار یشونت سنہا نے نریندر مودی حکومت پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی)، الیکشن کمیشن اور حتیٰ کہ گورنروں کو اپوزیشن جماعتوں کے خلاف ہتھیاروں کی طرح استعمال کرنے اور آئین کے وفاقی ڈھانچے کا احترام نہ کرنے کا سنگین الزام عائد کیا۔ سابق مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سابق لیڈر مسٹر سنہا نے یہاں کانگریس قانون ساز پارٹی کی میٹنگ کے دوران یہ الزام لگایا۔ آئندہ صدارتی انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد کی امیدوار دروپدی مرمو کے خلاف اپوزیشن امیدوار بننے کے لیے ترنمول کانگریس سے استعفیٰ دینے والے مسٹر سنہا نے کانگریس کے اراکین پارلیمنٹ اور ایم ایل ایز سے حمایت کی اپیل کی۔ اس موقع پر کرناٹک پردیش کانگریس کے صدر ڈی کے شیوکمار، اسمبلی میں کانگریس قانون ساز پارٹی کے لیڈر سدارامیا اور کونسل میں ان کے ہم منصب بی کے ہری پرساد کے ساتھ ساتھ راجیہ سبھا میں کانگریس کے اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے، اسمبلی میں کانگریس ڈپٹی لیڈر یوٹی کھادر، کے پی سی سی کے ورکنگ صدر سلیم احمد اور دیگر کانگریس قائدین بھی موجود تھے۔ بعد میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنہا نے الزام لگایا کہ گزشتہ آٹھ برسوں میں مرکز میں برسر اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت نے جمہوریت اور سیکولرازم پر بار بار حملہ کیا ہے، جو ہماری جمہوریہ کے بنیادی اصولوں کو تشکیل دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکز نے ہندوستان کے کثیر المذہبی سماج کو تقسیم کرنے کے لئے زہریلا فرقہ وارانہ پروپیگنڈہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے پیغمبر اسلام محمد پر بی جے پی کی سابق ترجمان نوپور شرما کے تبصرے پر سخت فرد جرم عائد کی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ "آپ کی ڈھیلی زبان نے ملک میں آگ لگا دی۔" انہوں نے کہا، "افسوس کی بات ہے کہ بی جے پی کے حامی معزز سپریم کورٹ کو ان کے ریمارکس کی مذمت کرنے پر ٹرول کر رہے ہیں۔"

کنہیا لال قتل معاملہ
جے پور میں خاموش جلوس
اور ہنومان چالیسہ کا پاٹھ

جے پور: راجستھان کی راجدھانی جے پور میں کنہیا لال کے قتل کے خلاف آج خاموش جلوس نکالا گیا اور ہنومان چالیسہ پڑھی گئی۔ اس معاملے کے خلاف سرو ہندو سماج کی جانب سے ایک خاموش جلوس نکالا گیا جس میں بارش کے باوجود بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور اسٹیچو سرکل پر ہنومان چالیسہ کا پاٹھ کیا گیا۔ اس دوران مقتول کنہیا لال کو خراج عقیدت پیش کی گئی اور کنہیا لال کے قاتلوں کو جلد سے جلد پھانسی دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ اسٹیچو سرکل میں منعقدہ اس مظاہرے میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی، جس میں وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی)، بجرنگ دل اور سنتوں سمیت مختلف سماجی اور مذہبی تنظیموں کے لوگوں نے بھی شرکت کی۔ اس دوران دو منچ بنائے گئے جن میں ایک منچ پر سادھو سنت بیٹھے نظر آئے۔ اس موقع پر جے پور شہر کے ایم پی رام چرن بوہرا، بی جے پی سٹی صدر راکھو شرما سمیت کئی لیڈران بھی موجود تھے۔ اس میں بڑی تعداد میں خواتین نے بھی شرکت کی اور وہ کنہیا لال قتل معاملے میں کافی مشتعل تھیں۔ اس دوران راجستھان خواتین کمیشن کی سابق چیئر پرسن سمن شرما نے کہا کہ اس معاملے کے ملزموں کو جلد سے جلد پھانسی دی جانی چاہیے۔ اسی طرح کئی دیگر خواتین نے بھی اس معاملے میں ملزموں کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا۔

طالبان نے داعش کو جھوٹی تنظیم قرار دے دیا

کابل، 03 جولائی۔ طالبان نے افغانستان کے شہریوں کو اسلامک اسٹیٹ سے الحاق شدہ آئی ایس آئی ایس۔ کے کے ساتھ کسی بھی قسم کی "وابستگی" سے منع کیا ہے کیونکہ یہ ایک "جھوٹی تنظیم" ہے۔ سی این این نے طالبان کے حوالے سے کہا کہ "ہم قوم سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ داعش کو ملک دشمن گروپ پکاریں جو آج کے دور میں کچھ نہیں ہے

مہاتما گاندھی کے پوتے سمیت چار تنظیموں نے عمر خالد کی رہائی کے لیے آواز اٹھائی

نئی دہلی: 3۔جولائی۔(ایجنسیز) جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے سابق طالب علم عمر خالد کی رہائی کا مطالبہ ایک بار پھر اٹھنے لگا ہے۔ اس بار مہاتما گاندھی کے پوتے راج موہن گاندھی سمیت چار دیگر بین الاقوامی تنظیموں نے یہ مطالبہ کیا ہے۔ راج موہن گاندھی کے علاوہ جن تنظیموں نے یہ مطالبہ کیا ہے ان میں ہندوس فار ہیومن رائٹس، انڈین امریکن مسلم کونسل، دلت یکجہتی فورم اور انڈیا سول واچ انٹرنیشنل شامل ہیں۔ بتادیں کہ عمر خالد 14 ستمبر 2020 سے جیل میں ہیں۔

جموں میں پکڑا گیا لشکر کا دہشت گرد
بی جے پی آئی ٹی سیل کا سربراہ تھا

نئی دہلی: 3۔جولائی۔(ایجنسیز) جموں پولیس نے لشکر کے ایک بڑے دہشت گرد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار دہشت گرد کی شناخت طالب حسین شاہ کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار دہشت گرد کبھی جموں میں بی جے پی کے اقلیتی مورچہ کا سوشل میڈیا انچارج تھا۔ اتوار کی صبح طالب حسین شاہ اور اس کے ساتھیوں کو ریاسی علاقے میں گاؤں والوں نے پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس کو دہشت گردوں کے پاس سے دو ایے کے 47 رائفلیں، کئی دستی بم اور بہت سے دوسرے ہتھیار اور بڑی تعداد میں گولیاں ملی ہیں۔ بی جے پی کے ترجمان آر ایس پٹھانیا نے کہا کہ آن لائن رکنیت لینے کا ایک ہی نقصان یہ ہے کہ آپ کسی کا پس منظر دیکھے بغیر پارٹی کی رکنیت دیتے ہیں۔ اس دہشت گرد کی گرفتاری کے بعد یہ ایک بڑا مسئلہ بن کر سامنے آیا ہے۔ میں کہوں گا کہ یہ ایک نیا ماڈل ہے، جس کے تحت کوئی بھی بی جے پی میں شامل ہوتا ہے، پارٹی کے اندر اپنا دخل بڑھاتا ہے اور سازش کرتا ہے۔ اس طرح دہشت گرد پارٹی کی اعلیٰ قیادت کو قتل کرنے کی سازش کرتے ہیں۔ تاہم یہ امر راحت کی بات ہے کہ پولیس نے انہیں کسی بھی بڑی واردات کو انجام دینے سے پہلے ہی گرفتار کرلیا۔

بی جے پی رکن اسمبلی راہل نارویکر اسمبلی کے اسپیکر منتخب

ممبئی: 3۔جولائی۔(ایجنسیز) پہلی مرتبہ بی جے پی کے رکن اسمبلی منتخب ہوئے راہل نارویکر اتوار کو واضح اکثریت کے ساتھ اور 164 ووٹ حاصل کر کے مہاراشٹرا اسمبلی کے اسپیکر منتخب ہوئے جب کہ ان کے مخالف شیو سینا کے رکن اسمبلی اور ادھو ٹھاکرے کے وفادار راجن سالوی، جو شیوسینا این سی پی انگریس کے متحدہ امیدوار تھے انھیں صرف 107 ووٹ ملے۔ ایوان کی کارروائی کا آغاز صبح گیارہ بجے ہوا جس کے بعد رائے شماری کے ذریعہ انتخاب عمل میں آیا جس میں وزیر اعلی ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلی دیویندر فڑنویس سمیت دیگر اراکین اسمبلی نے ہاتھ اٹھا کر اپنے امیدواروں کی حمایت کا اعلان کیا۔ اسی درمیان، سماج وادی پارٹی کے دو اراکین اسمبلی ابو عاصم اعظمی اور رئیس شیخ نے بی جے پی امیدوار نارویکر کے خلاف ووٹ ڈالنے سے گریز کیا۔ اور جب اراکین اسمبلی کی رائے شماری ہو رہی تھی تب انہوں نے خود کو اس سے الگ رکھا۔ واضح رہے کہ کانگریس کے نانا پٹولے کے استعفیٰ کے بعد گزشتہ سال فروری سے اسپیکر کا عہدہ خالی تھا۔ ڈپٹی اسپیکر نرہری زروال سپیکر کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ ووٹنگ سے ایک دن قبل، شیوسینا کے دو گروپ جسمیں سے، ایک کی سربراہی ادھو ٹھاکرے اور دوسرے کی قیادت ایکناتھ شندے کر رہے تھے، انہوں نے اپنے متعلقہ اسپیکر کے امیدواروں کو ووٹ دینے کے لیے وہپ (متنبہ) جاری کیا تھا جس کے تحت متعلقہ پارٹی کے اراکین اسمبلی کو پارٹی کی ہدایت کے مطابق ووٹ ڈالنا ضروری قرار دیا جاتا ہے ورنہ اراکین اسمبلی بے ضابطگی کے مرتکب قرار دیئے جائینگے اور پارٹی کو یہ اختیار ہیکہ وہ انکے خلاف معطلی سے لیکر دیگر کاروائی کرسکتی ہیں سیاسی پنڑتوں کا کہنا ہیکہ اپنی اکثریت ثابت کرنے کے لیے، وزیر اعلی ایکناتھ شندے کے کیمپ نے اتوار کو ایک بڑی جیت حاصل کی، اور بی جے پی امیدوار کا اسپیکر کے عہدے پر انتخاب عمل میں آیا۔

منی پور میں تودے گرنے سے مرنے والوں کی تعداد 34 ہوئی

امپھال، 3 جولائی (یو این آئی) منی پور کے نونی ضلع میں تباہ کن تودے گرنے کے واقعہ میں اتوار کو مرنے والوں کی تعداد 34 تک پہنچ گئی، امدادی کارکنوں نے خراب موسم کے باوجود زندہ بچ جانے والوں کی تلاش جاری رکھی۔ تو پل میں 29 اور 30 جون کی درمیانی رات کو تودے گرنے کا واقعہ پیش آیا۔ وزیر اعلی این بیرن سنگھ نے دن کے وقت آئی جی اے آر ساؤتھ، امپھال میں آسام رائفلز ملٹری اسپتال کا دورہ کیا اور ان اہلکاروں سے ملاقات کی جن کا علاج چل رہا تھا۔ وزیر اعلی نے ایک کروڑ روپے کی رقم بھی حوالے کی۔ زخمیوں کو 50،000 فی کس جن میں حولدار مرجیسن سنگھ اور نیما اونچو شیرپا، لانس نائک ہرجیا لامنگ اور رائفل مین سدانت چھتری، سارھم شیام چندر سنگھ، پرکاش نیوار اور شیف کنکر پاروا شامل ہیں۔ یہاں ایک دفاعی عہدیدار نے بتایا کہ ریاستی فورسز، فوج، آسام رائفلز، علاقائی فوج، ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی طرف سے تو پل میں واقع جائے وقوعہ پر تلاشی مہم شدید بارش اور تودے گرنے کے تازہ واقعہ کی وجہ سے خراب موسمی حالات کے باوجود جاری رہی۔

نوپور شرما کی حمایت کرنے پر
دھمکی کے الزام میں 2 افراد گرفتار

رائے پور: 3۔جولائی۔(ایجنسیز) چھتیس گڑھ کے درگ ضلع کی پولیس نے ایک نوجوان خاتون کو گرفتار کیا ہے جس نے بی جے پی کی معطل لیڈر نوپور شرما کے متنازعہ تبصرہ کی حمایت کرنے پر نوجوان کو فون پر دھمکی دی تھی۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق درگ ضلع کے کمہاری کے ایک نوجوان راجہ بھگت کو بی جے پی لیڈر نوپور شرما کے متنازعہ کمنٹس کی حمایت کرنے پر دارالحکومت رائے پور کے گول بازار تھانہ علاقہ کے رہنے والے قاسم عرف کنال سیندرے اور اس کی خاتون دوست ریتیکا بھارتی نے پہلے سوشل میڈیا پر اور بعد میں فون کے ذریعہ دھمکی دی تھی۔ دونوں کا تعلق ہندو سماج سے ہے لیکن وہ اسلام سے بہت متاثر ہیں اور جلد ہی اس رسم کے مطابق شادی کرنے والے تھے۔ پولیس کی پوچھ گچھ کے دوران دونوں نے اعتراف کیا کہ وہ نوجوان کو قتل کرنے والے تھے لیکن اس نے ڈر کے مارے رائے پور آنا ہی چھوڑ دیا تھا، پولیس نے موبائل پر دھمکیاں دینے کا مقدمہ درج کرلیا ہے۔ ان کے خلاف ایف آئی آر گزشتہ ہفتہ درج کروائی گئی تھی، تبھی سے وہ مفرور تھے، پولیس نے ان کے موبائل لوکیشن کی بنیاد پر چھاپہ مار کر انہیں گرفتار کرلیا۔ ادھر ریاست کے ضلع دنتے واڑہ کی رہنے والی اور ایک ٹی وی پروگرام کی فنکارہ نہاریکا تیواری کو دھمکیاں دینے کا معاملہ بھی سوشل میڈیا پر سامنے آیا ہے، وہ ان دنوں شونگ کے لیے انڈونیشیا گئی ہوئی ہے۔

میڈیا لکشمن ریکھا کو پار کر رہا ہے، سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا کے لئے
ضابطہ بنانا ضروری ہے: جسٹس پاردی والا

نئی دہلی: سپریم کورٹ کے جج جسٹس جے بی پاردی والا نے اتوار کو کہا کہ میڈیا لکشمن ریکھا کو پار کر رہا ہے اور اسی لیے پارلیمنٹ کو ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا کے لیے مناسب قانون بنانے پر غور کرنا چاہیے۔ جسٹس پاردی والا نے کہا کہ ڈیجیٹل میڈیا ٹرائل کی وجہ سے نظام انصاف کے عمل میں بے جا مداخلت ہو رہی ہے۔ انہوں نے اس کی بہت سی مثالیں بھی دیں۔ جسٹس پاردی والا سپریم کورٹ کی اس تعطیلاتی بنچ کا حصہ تھے جس نے بی جے پی کی سابق ترجمان نوپور شرما کو پیغمبر اسلامؐ کے بارے میں متنازعہ تبصرہ کرنے پر سخت سرزنش کی تھی۔ انجمن آرکھنہ میموریل نیشنل سیمینار میں ووکس پاپولی بمقابلہ قانون کی حکمرانی: سپریم کورٹ آف انڈیا میں جسٹس پاردی والا نے کہا، ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا کا ضابطہ خاص طور پر حساس زیر التوا معاملات کے تناظر میں ضروری ہے۔ پارلیمنٹ کو اس سلسلے میں مناسب قانون سازی اور ریگولیٹری دفعات متعارف کراتے ہوئے اس پر غور کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مقدمے کی سماعت بنیادی طور پر عدالتوں کے ذریعے انجام پانے والا عمل ہے۔ ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے ٹرائل انصاف کے عمل میں غیر منصفانہ مداخلت ہے۔ ایسا کرتے ہوئے میڈیا کبھی کبھی لکشمن ریکھا کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ جسٹس پاردی والا نے کہا کہ لوگوں کا ایک طبقہ جو آدھے ادھورے سچ کو سامنے رکھنے والے اور عدالتی عمل پر کڑی نظر رکھنے والا ایک طبقہ قانون کی حکمرانی کے ذریعے انصاف کی فراہمی کے عمل کے لیے ایک حقیقی چیلنج بن گیا ہے۔ ان دنوں سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا پر ججوں کے فیصلوں پر تنقیدی جائزہ لینے کے بجائے ان کے خلاف ذاتی رائے کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ جسٹس پاردی والا نے کہا کہ قانون اور ہمارے آئین کو برقرار رکھنے کے لیے ملک میں ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا کو لازمی طور پر ریگولیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ ججوں پر ان کے ذریعے دیئے گئے فیصلوں پر حملے خطرناک ماحول پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو اب بھی مکمل اور بالغ جمہوریت کے طور پر درجہ بندی نہیں کی جا سکتی ہے۔ یہاں سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا کو قانونی اور آئینی مسائل کو سیاست کرنے کے لیے کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سوشل میڈیا پر ایسے لوگوں کا غلبہ ہے جو آدھی سچائی سے واقف ہیں اور قانون کی حکمرانی، شواہد، عدالتی عمل اور اس کی موروثی حدود کی سمجھ سے محروم ہیں۔ سنگین جرائم کے معاملات کا حوالہ دیتے ہوئے، جسٹس پاردی والا نے کہا کہ سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا کی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے، ٹرائل ختم ہونے سے پہلے ہی ملزم کی غلطی یا بے گناہی کے بارے میں ایک قیاس قائم کر دیا جاتا ہے۔

لوگوں کو خوش کرنے کے بجائے خوشنودی کے لیے کام کرنا چاہیے

حیدرآباد، 03 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر زور دیا کہ وہ سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس کے منتر پر عمل کرتے ہوئے مطمئن کرنے کے بجائے تکمیل کے لیے کام کرے، تب ہی ایک بھارت شریشٹھ بھارت کا خواب پورا ہوگا۔ مسٹر مودی نے یہ بات بی جے پی کی قومی ایگزیکٹو کی تین روزہ طویل میٹنگ کے اختتامی اجلاس کی رہنمائی کرتے ہوئے کہی۔

کے۔آر۔ایم مہیلا کالج ناندیڑ
قریب مہاویر چوک، ملی پرچارنی اسکول کے پیچھے، وزیر آباد ناندیڑ
لڑکیوں کے لیے مخصوص مشہور و معروف ادارہ

لڑکیوں کی تعلیمی ترقی میں کئی دہائیوں سے معاون شہر ناندیڑ کا مشہور و معروف ادارہ جو شہر کے مرکزی علاقہ میں قائم ہے۔ کے۔آر۔ایم مہیلا کالج میں B.A (بی۔اے) B.COM (بی۔کام) اور BSC (بی۔ایس سی) میں داخلے جاری ہیں۔ تمام ہی سرپرستوں سے التماس ہے کہ اپنی لڑکیوں کو (کے۔آر۔ایم مہیلا کالج) میں داخلہ دلوا کر ماہر پروفیسرس کے ذریعہ تعلیم حاصل کرنے کے اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

چلو مہیلا کالج چلتے ہیں

خصوصیات:
- ماہر و تجربہ کار اساتذہ کی نگرانی میں خالص لڑکیوں کی تعلیم کا شہر ناندیڑ کا واحد مرکز
- ہوم سائنس بحیثیت اختیاری مضمون
- اردو زبان (دوم) اور اختیاری مضمون لینے کی سہولت
- NCC کی تربیت کا مرکز
- صاف ستھرا ماحول اور کھیل کود کا میدان
- MPSC اور UPSC کی مفت بنیادی تربیتی کلاسیس
- SPOKEN ENGLISH کی مفت سہولت
- طالبات کی تربیت کے لیے ادبی سیمینار اور مختلف ثقافتی مقابلے
- لڑکیوں کے لیے مہندی ڈیزائن، سلائی، بنائی، کڑھائی کی تربیتی کلاسیس

آج ہی داخلہ دلوا کر لڑکیوں کے مستقبل کو روشن کریں۔

داخلے جاری ہیں جلدی کیجیے

مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں

پروفیسر شیخ ہما کوثر
صدر شعبہ اردو کے آر ایم مہیلا کالج
8625916500

صدیقی نور النساء میڈم
اسسٹنٹ پروفیسر کے آر ایم مہیلا کالج
9765765059

محمد زکریا شیخ
اسسٹنٹ پروفیسر کے آر ایم مہیلا کالج
8983634460

ADMISSION ARE OPEN B.A. / B.COM / BSC

K.R.M. MAHILA COLLEG, VAZIRABAD NANDED.

Reg.NND-52/80,F479
قائم شدہ 1981
مسلہ سرکار
Skill India
Industrial Training Institute
نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام
نیشنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ
نزد مال ٹیکڈی ریلوے فلائی اوور برج، مال ٹیکڈی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔ 431604
Affiliated To NCVT, DGE & T.
داخلہ جاری ہے۔
جاریہ تعلیمی سال کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے۔

سلسلہ نمبر	کورسیس ٹریڈ	تربیت کی معیاد	جائیدادیں	تعلیمی قابلیت
1	الیکٹریشن (Electrician)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
2	موٹر میکانیک (M.M.V.)	2 سال	24	ایس ایس سی کامیاب
3	فیٹر (Fitter)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
4	وائرمین (Wireman)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب/ناکام
5	ویلڈر (Welder)	1 سال	40	ایس ایس سی کامیاب/ناکام

یہ کورسیس کرنے والوں کیلئے مواقع
- سرکاری و نیم سرکاری دفاتر میں تقرر کا موقع۔
- بیرونی ملک جیسے سعودی عربیہ، دبئی وغیرہ میں ملازمت کے مواقع۔
- سرکاری اسکیمات سے فائدہ لیتے ہوئے خود کاروبار کرنے کی سہولت۔

10th کامیاب/ناکام۔ 12th کامیاب/ناکام طلباء کیلئے سنہرہ موقع۔

درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے جلد از جلد آفیس سے رابطہ قائم کرے۔
ویب سائٹ پر بھی فارم پُر کیئے جاسکتے ہیں
http://admission.dvet.gov.in
اور فارم پُر کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔
Online فارم بھرنے اور لینے کا وقت صبح 10:30 سے شام 5:30 بجے تک رہیگا۔
مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ کریں۔ 9028982451,7620076024

8888 96 1111
8421 999 786
الحاج محمد جاوید
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
MUSKAN JEWELLERS
Sarafa Bazar, Chowk, Nanded.

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
4. July . 2022
वरक -ए- ताजा

ہندوستان کی متنوع تہذیب کو خطرہ

رام پنیانی

جموں وکشمیر پر لاگو ہونے والی دستور کی خصوصی دفعہ 370 کو بی جے پی حکومت نے منسوخ کر دیا۔ اس منسوخی کا بڑے پیمانے پر جشن بھی منایا گیا اور ہر سال 5 اگست کو دفعہ 370 کی منسوخی کی سالگرہ بھی منائی جا رہی ہے، لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ سپریم کورٹ کو ابھی یہ فیصلہ کرنا باقی ہے کہ آیا حکومت کا یہ اقدام ہمارے دستور یا آئین کے عین مطابق ہے یا نہیں؟ حالیہ عرصہ کے دوران نفرت پر مبنی اشتعال انگیز تقاریر کے کچھ واقعات پیش آئے جیسے کہ نپور شرما نے پیغمبر اسلامؐ کی شان میں گستاخی کی۔ اس پر مودی حکومت نے اُس وقت تک کارروائی نہیں کی، جب تک اسلامی ملکوں نے شدید ردعمل کا اظہار نہ کیا۔ اسلامی ملکوں نے پیغمبر اسلامؐ کی شان میں گستاخی اور چن چن کر مسلمانوں کے مکان پر بلڈوزر چلائے جانے جیسے واقعات پر شدید برہمی ظاہر کی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے ملک میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے، آیا وہ ہمارے دستوری اقدار کے عین مطابق ہے؟ آئین کے اقدار کو گہرے جمود کا شکار بنا دینا اور جان بوجھ کر نشانہ بنانا اور نشانہ نہ بنانا (جانبداری وتعصب کے باعث قصوروار کو نشانہ بنانے سے گریز اور بے قصور کو نشانہ بنایا جا رہا ہے) اسے ہندوستان میں حکمرانی کرنے والی جماعت کے سیاسی نظریات کو سمجھے بغیر نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس سلسلے میں آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ ہمارے وزیراعظم نریندر مودی نے 2014ء میں اعلان کیا تھا کہ وہ ایک ہندو قوم پرست ہیں، ایسے میں یہ بتانا بھی اہم ہے کہ حکمراں بی جے پی کی سرپرست تنظیم آر ایس ایس کا یہ ایجنڈہ ہے کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر یا ہندو ملک میں تبدیل کیا جائے۔ آر ایس ایس کے نظریہ کے بارے میں استفسار کیا جاتا ہے کہ اس کے نظریہ کے مطابق ایجنڈہ کو قطعیت دی گئی ہے اور سنگھ کا ایجنڈہ ہندو راشٹر کا قیام ہے۔ اس روشنی میں ہم موجودہ صورتحال یا کیفیت کو کیسے سمجھتے ہیں؟ اس طرح کی سیاست کے نظریہ ساز اب ہمیں موجودہ واقعات کی گہری وضاحتیں دے رہے ہیں، وہ ایک مہذب قوم کی بات کر رہے ہیں، ایک ایسی قوم جس کی رہنمائی ایک مخصوص تہذیب کرتی ہے ملک کا قانون نہیں، جو فی الوقت ''ہوا'' میں ہے۔ جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے وائس چانسلر سانتی شری دھولی پوڈی پنڈت نے 21 مئی کو بتایا کہ ہندوستان ایک مہذب یا تہذیب یافتہ ریاست ہے اور اسے دستور کے پابند ایک شہری ریاست تک محدود نہیں کیا جانا چاہئے۔ جے این یو کی چانسلر کے مطابق ہندوستان کو ایک آئین کے پابند شہری ملک میں تبدیل کرنا اس کی تاریخ، قدیم ورثے، ثقافت اور تہذیب کو نظر انداز کرتا ہے۔ میں ہندوستان کو ایک تہذیبی ریاست کے طور پر دیکھوں گی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم تہذیب کی تعریف وتشریح کیسے کریں گے۔ اگر قوم پرستی کا دعویٰ کرنے والوں کی جانب سے اختیار کئے جانے والے رویہ پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان کی نظر میں ہندوازم میں ہندوستان کی اہم ترین تہذیب ہے۔ یہ طاقتیں بائیں بازو کی جماعتوں یعنی کمیونسٹ جماعتوں کی نظریات کی تائید وحمایت کرنے والے مورخین پر الزام عائد کرتی ہیں کہ ان لوگوں نے اسلام بالخصوص مسلمانوں اور اس میں خصوصاً مغلوں کو بہت زیادہ اہمیت دیتے ہوئے تاریخ کی تشریح توڑ مروڑ کر کی ہے۔ انہیں اس بات کی بہت زیادہ تکلیف ہے کہ سرزمین ہند پر حکومت کر چکے ہندو راجاؤں جیسے سلطنت چولا کو ہماری قومی نصاب، قومی تاریخ میں اچھی طرح پیش نہیں کیا گیا جبکہ مغل جیسے بیرونی حملوں آوروں کو یہ ہندوستان کی تاریخ میں بہت زیادہ اہمیت دی گئی۔ ان کی یہ بھی شکایت ہے کہ ہندو راجاؤں کی شجاعت وبہادری، ان کی فتوحات، ان کی تجارتی پالیسیوں، صنعت وحرفت کے شعبوں میں ان کی خدمات پر روشنی ڈالنے سے گریز کیا گیا۔

ہندو راجاؤں بمقابلہ مسلم بادشاہوں کی کہانیوں میں اس بنیادی مسئلہ کو فراموش کر دیا گیا کہ ہندو راجہ آمریت کے حامل تھے اور بادشاہ (تمام مذاہب کے ماننے والے بادشاہوں) کی افواج نے لوٹ مار مچائی۔ ہندو راجاؤں کو بھی بری الذمہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ان لوگوں نے بھی لوٹ مار مچائی اور اپنے مفادات کی تکمیل کی۔ مثال کے طور پر جولاس سلطنت کے راجاؤں نے سری لنکا پر حملہ کیا، لوٹ مار مچائی اور ہزاروں کی تعداد میں وہاں سے لوگوں کو غلام بنا کر لایا۔ ایسے میں کیا یہ سوال پیدا نہیں ہوتا کہ چولا اس نے جن لوگوں کو غلام بنایا، وہ پرامن طریقے سے بنایا گیا، ہاں ہندوتوا کے یہ نظریہ ساز چاہتے ہیں کہ ہم ان کی باتوں، دعوؤں پر یقین کریں۔ تاریخ میں بدھسٹ راجہ اشوکا کو کون نہیں جانتا جس نے بہت زیادہ عوام کی بہبود کا کام کیا۔ مغل بادشاہ اکبر اعظم کی اچھائیوں، اچھے کاموں سے متعلق قصے کہانیوں سے تاریخ بھری پڑی ہے۔ اکبر تمام مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان ہم آہنگی یا صلح کل میں یقین رکھتا تھا۔ وہیں پشپامترا شنگ جیسا حکمراں بھی تھا (اس نے موریہ سلطنت کو ختم کر کے سلطنت شنگا کی بنیاد ڈالی تھی) جس نے بے شمار بدھ وہاروں کو تباہ وبرباد کیا۔ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم ہندو راجاؤں کو ہی ہندوستانی تہذیب کے نمائندوں کی حیثیت سے چن سکتے ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ہندوستان ہمیشہ سے ہی مختلف تہذیبوں اور مذاہب کی نمائندگی اور ماننے والوں کا ملک رہا ہے اور اس ملک کی سرزمین پر مختلف تہذیبوں اور مذاہب کو مساویانہ طور پر فروغ حاصل ہوا یا فروغ کے مواقع ملے، اس سلسلے میں ہم صرف ایک اہم مثال پیش کرتے ہیں۔ اسلام سے تعلق رکھنے والے صوفیوں اور ہندوازم سے تعلق رکھنے والے بھکتی سنتوں دونوں نے اس بات پر زور دیا کہ محبت مذہب کا اہم حصہ ہوتا ہے اور مختلف مذاہب کے ماننے والوں نے محبت اور آپسی بھائی چارے کو بہت زیادہ اہمیت دی۔ اگر دیکھا جائے تو ہندوستان تہذیب یافتہ قوم کے نظریات کے برخلاف مجاہدین آزادی نے ہندوستانی تاریخ کو مشمولیاتی تاریخ کی حیثیت سے دیکھا اور ایک دوسرے کو اپنایا، پرامن بقائے باہم کے نظریہ پر ان تمام کا ایقان تھا۔ مہاتما گاندھی خود لکھتے ہیں، ہندوؤں کو مسلم حکومتوں اور مسلمانوں کو ہندو راجاؤں کی حکومتوں میں فروغ حاصل ہوا لیکن انگریزوں کی آمد کے ساتھ ہی آپسی جھگڑوں کا آغاز ہوا۔ کیا ہم نے یہ فراموش کر دیا ہے کہ بے شمار ہندوؤں اور مسلمانوں کے آباء واجداد ایک ہی ہیں اور ان کی رگوں میں ایک ہی طرح کا خون دوڑ رہا ہے؟

مہاتما گاندھی کے چیلے اور عقیدت مند پنڈت جواہر لال نہرو اپنی کتاب ''ڈسکوری آف انڈیا'' کے ذریعہ ہمیں بتاتے ہیں کہ ہندوستان میں مذہبی تنوع یعنی مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان جو اتحاد واتفاق پایا جاتا ہے، وہ ہماری یعنی ہندوستان کی متنوع تہذیب کی ایک روشن مثال ہے۔ ہندوستان کے بارے میں پنڈت جواہر لال نہرو لکھتے ہیں۔ ہندوستان ایسے مسودہ کے مانند تھا تہذیب جس کی تہہ پر تہہ پرتوں پر لکھی ہوئی تھی اور بعد میں آنے والی پرت نے پہلی پرتوں پر موجود تحریر کو چھپایا تھا، مٹایا نہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگرچہ ہمارے عوام میں تنوع بلکہ لامحدود تنوع موجود تھا، ہر جگہ یگانگت کا وہ زبردست تاثر تھا، جس نے ہم تمام کو صدیوں سے متحد اور اکٹھا رکھا۔ ہم نے ہر سیاسی خوش بختی اور بدقسمتی کا متحدہ طور پر مقابلہ کیا۔ ہندوستان اور ہندوستانیوں کا اتحاد میرے لئے ایک جذباتی تجربہ تھا لیکن موجودہ حالات میں اگر ہم دیکھتے ہیں تو جو لوگ نئے یا جدید ہندوستان کی باتیں کرتے ہیں اور نئے ابھرتے ہندوستان کے اقتدار کا تحفظ کرنے والے گروہوں کی حیثیت سے خود کو پیش کرتے ہیں اور جنہوں نے خود کو ملک کی جدوجہد آزادی سے دُور رکھا تھا، وہی لوگ اب قدیم ہندو تاریخ کی شان وشوکت کی باتیں کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی وہ مسلمانوں اور عیسائیوں کو بیرونی باشندے قرار دے رہے ہیں۔ برہمن ہندوازم کے نظریہ ساز اور اس کی وکالت کرنے والے ایم ایس گولوالکر نے بھی ہمیشہ اس بات پر زور دیا کہ قوم یا ملک صرف سیاسی واقتصادی حقوق کا بنڈل نہیں ہوتا بلکہ وہ تہذیب کی نمائندگی کرتا ہے اور ہندوستان میں یہ تہذیب یا کلچر قدیم اور شاندار ہندوازم ہے جو محبت سے پر اور کسی بھی جذبہ کے ردعمل سے پاک ہے۔ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر نے بالکل درست کہا تھا کہ ہندوازم میں برہمن ازم کی اجارہ داری ہے۔ دوسری طرف ڈی وی ساورکر نے ہندوتوا کی بنیاد ڈالی اور یہ کہا کہ ہندوتوا صرف ایک مذہب نہیں بلکہ مکمل ہندو پنت ہے اور اس کے مطابق یہ آریائی نسل پر مبنی ہے۔ دریائے سندھ سے لے کر سمندروں تک برہمن تہذیب پائی جاتی تھی۔

حج بیت اللہ عبادت بھی اور عالم اسلام کے لئے پیغام اتحاد بھی!!

تحریر! جاوید اختر بھارتی

بنی الاسلام علی خمس اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے یعنی مذہب اسلام کے پانچ رکن ہیں توحید، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور پانچواں رکن حج ہے اور آجکل حج کا موسم بھی چل رہا ہے دنیا کے کونے کونے سے فرزندان توحید کا حج بیت اللہ کیلئے روانگی کا سلسلہ جاری ہے یوں تو ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ کعبۃ اللہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھے اور اس کا طواف کرے اس لئے خوش نصیب ہے وہ اللہ کا بندہ جس کو یہ سعادت نصیب ہوئی،، اور یہ مقدر کی بات ہے ورنہ بڑے بڑے دولتمند اس دنیا میں ہیں اور کتنے اس دنیا سے رخصت ہو گئے انہیں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ جیسی پاک ومقدس سرزمین پر جانا نصیب نہیں ہوا اور بہت سے ایسے مسلمان بھی ہیں جنہیں دیکھ کر یہ محسوس نہیں کیا جا سکتا کہ یہ وہاں تک پہنچیں گے لیکن اللہ کا کرم ایسا کہ سارے وہم وگمان کو توڑتے ہوئے ان کی قسمت وہاں تک پہنچاتی ہے اور انکے مقدر کا ستارہ جگمگاتا ہے حج مقدس ترین عبادت ہے، حج عالم اسلام کے لئے مرکز اتحاد بھی ہے، اللہ بارگاہ میں حاضری کا موقع بھی ہے، دنیاوی قانون کے مطابق جو مجرم اپنے آپ کو قانون کے حوالے کر دیتا ہے یا عدالتوں میں سرینڈر کرتا ہے تو اس کے ساتھ کچھ رعایت برتی جاتی ہے مگر میدان عرفات تو اللہ کی عدالت ہے یاد رکھیں جب میدان محشر قائم ہوگا تب بھی اللہ کی عدالت ہوگی جہاں حساب وکتاب ہوگا اور جزا وسزا کا فیصلہ ہوگا وہاں بھی کوئی بچے گا تو صرف اور صرف اللہ کے فضل وکرم کی بنیاد پر ہی بچے گا اسی کی ایک جھلک ہے میدان عرفات جہاں لوگ حاضر ہو کر کہتے ہیں کہ اے اللہ میں حاضر ہوں،، اے اللہ میں حاضر ہوں،، میں خطا کار ہوں، میں سیاہ کار ہوں، دولت کے نشے میں بہک گیا، اپنے جاہ ومنصب میں مست ہو گیا، تیرے احکامات کو بھول بیٹھا لیکن اے رب کائنات آج میں تیرے دربار میں اپنی چودھراہٹ ٹھکرا کر آیا ہوں، اپنا جاہ ومنصب چھوڑ کر آیا ہوں، اپنے تمام گارڈ و پروٹوکول کو ٹھوکر مار کر آیا ہوں مجھے اپنے سارے جرم قبول ہیں آج یقین ہو گیا کہ کوئی مددگار نہیں بس ایک تو ہی مددگار ہے اور تیرے ہی کرم سے بیڑہ پار ہے تو ہماری حاضری کو قبول کر لے اور رحم وکرم کا معاملہ فرما دے۔

حج کی فضیلت یہ ہے کہ احادیث کی کتابوں میں یہ روایت ملتی ہے کہ جس نے حج کیا اور جس کا حج بارگاہ خداوندی میں قبول ہو گیا تو گویا اس کے سارے گناہ معاف ہو گئے اور وہ ایسا ہو گیا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے یعنی گناہوں سے پاک وصاف ہو گیا اب آگے اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے آپ کو پاک صاف رکھتا ہے یا پھر دنیاوی رنگ میں اپنی زندگی کو رنگتا ہے حج کے لیے جائے تو دل میں خلوص کا ہونا ضروری ہے حج سے قبل حقوق العباد کی ادائیگی بھی ضروری ہے لین دین کا سارا معاملہ پاک وصاف کرنا ضروری ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے بھی اتنی مہلت دی ہے کہ جب وسعت ہو جائے تب حج کرنے جاؤ گھر سے پوری طرح فراغت پا جاؤ تب حج کرنے جاؤ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حج کرنے کے بعد اب اتنی ہی پاک صاف زندگی گزارنی ہے جتنی پاک صاف زندگی بندہ حج کے ایام میں گزارتا ہے دل میں یہ خیال ہی نہیں پیدا ہونا چاہئے کہ میرے پاس دولت تھی تو میں حج کرنے آیا یا میں نے حج کر لیا بلکہ دل میں یہی خیال رہنا چاہیے کہ بس اللہ رب العالمین کا فضل ہوا کہ میں اس کے دربار میں پہنچا اور اس کے محبوب کے مقدس آستانے پر حاضری کا شرف حاصل ہوا اور جب یہ شرف حاصل ہوا تو اب ضروری ہے کہ اہل وعیال کی فکر نہ کرے، کاروبار کی فکر نہ کرے بس اللہ پر بھروسہ کرے، اللہ سے لو لگائے، اللہ سے مدد طلب کرے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ سلام اللہ علیہا کا واقعہ یاد کرے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اور اپنی بیوی حضرت ہاجرہ کو جنگل وبیابان میں چھوڑ کر جا رہے ہیں،، حضرت ہاجرہ نے بار بار آواز دی لیکن ابراہیم علیہ السلام پیچھے مڑ کر نہیں دیکھ رہے ہیں جس جگہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو چھوڑا تھا وہاں کھانے پینے کا کوئی سامان نہیں تھا پانی بھی میسر نہیں تھا جب حضرت ہاجرہ کو یقین ہو گیا کہ ابراہیم علیہ السلام پلٹنے والے نہیں ہیں تب یہ پوچھا کہ آخر ہمیں اس بیابان میں جہاں چرند و پرند بھی نہیں ہیں نہ کچھ کھانے کیلئے ہے نہ کچھ پینے کے لیے ہے آخر کس کے حوالے کس کے بھروسے پر چھوڑ کر جا رہے ہیں ہماری دیکھ بھال کون کرے گا تب ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ اللہ نگہبان ہے اللہ کے بھروسے پر چھوڑ کر جا رہا ہوں اتنا سننا تھا کہ ہاجرہ کو اطمینان ہو گیا اور کہا کہ تب جاؤ بیشک اللہ ہماری حفاظت کریگا یہی وہ مقام ہے جسے صفا مروہ کے نام سے جانا جاتا ہے جو اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جہاں پانی کی تلاش میں حضرت ہاجرہ سات مرتبہ دوڑیں یہ ادا اللہ تبارک وتعالیٰ کو اتنی پسند آئی کہ حج کے ارکان میں شامل کر دیا ہر حاجی کو صفا مروہ کی سعی کرنا ہے اللہ پر توکل کا یہ صلہ ملا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے پیاس کی شدت سے ایڑیاں رگڑیں اور اللہ کے حکم سے حضرت جبریل علیہ السلام نے پر مارا اور پانی کا چشمہ جاری ہوا جسے آج ہم آب زمزم کہتے ہیں جو دنیا کا سب سے پاکیزہ پانی ہے جو شفاء للناس ہے جس میں ہر مرض کی شفا ہے ایسی مقدس سرزمین پر جا کر کسے دنیا یاد رہے گی جہاں دن رات اللہ کی رحمتیں برستی ہیں مکہ مکرمہ وہ شہر ہے جسے اللہ نے بلد الامین کہا ہے مکہ وہ شہر ہے کہ اللہ نے جس کی قسم کھائی ہے مکہ وہ شہر ہے جسے اللہ نے ام القریٰ کا درجہ عطا فرمایا ہے یعنی ساری بستی کی ماں قرار دیا ہے مکہ وہ شہر ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے سید الکونین شہنشاہ عرب وعجم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت فرمائی ہے جہاں غار حرا ہے جہاں قرآن کی پہلی وحی نازل ہوئی ہے مکہ وہ شہر ہے جہاں خانہ کعبہ ہے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ایسے پاکیزہ شہر اور مقدس بستی میں پہنچیں اور اس سے بھی زیادہ خوش نصیبی کی بات ہے حج بیت اللہ کیلئے حاضری کی سعادت نصیب ہو جائے ایسی پاک سرزمین پر پہنچ کر صرف عاجزی اور انکساری کا مظاہرہ کرتے ہوئے لبیک لاشریک لبیک۔۔۔۔۔ کی صدائیں بلند کرتا رہے اور اپنے آپ کو ایک مجرم سمجھے دلوں میں تقویٰ پیدا کرے خوف خدا سے پورا جسم لرزہ براندام رہے دل میں یہ خیال رہے کہ اے اللہ میں گنہگار و خطا کار ہوں سیاہ کار ہوں تیری عدالت اور تیری بارگاہ میں آج حاضر ہوں بیشک تو ہی خالق ومالک ہے عزت وذلت، زندگی اور موت سب کچھ تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے تو ہماری حاضری کو قبول فرما لے ہمارے دلوں کو روشن فرما دے ہمارے گناہوں کو معاف کر دے ساتھ ہی ساتھ حج بیت اللہ کی جنہیں سعادت حاصل ہوئی ہے وہ اپنی آنکھوں سے اسلامی مساوات بھی دیکھیں اور اللہ کا انصاف بھی دیکھیں کہ بادشاہ اور فقیر، آقا اور غلام، عربی اور عجمی، گورے اور کالے سب کا ایک ہی لباس ہے ایک کپڑا اوڑھنا ہے اور ایک کپڑا لپیٹنا ہے یہیں سے قبر کا بھی مشاہدہ کیا جا سکتا ہے کہ چاہے بڑے سے بڑا امیر، حکمراں بھی جب موت کی نیند سوئے گا تو قبر میں دفن ہوگا اوپر سے مٹی ڈال دی جائے گی کسی نے آج تک یہ وصیت نہیں کی کہ میری قبر میں ٹائلس لگا دینا بہترین قسم کی قالین بچھا دینا دنیا میں چاہے کوئی کتنا ہی کسی کے ساتھ حق تلفی کرے لیکن مرنے کے بعد آخرت کی پہلی منزل قبر سے ہی انصاف شروع ہو جاتا ہے یہ اللہ کا قانون ہے اور میدان عرفات میں ایک اور سبق ملتا ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور لوگ عرفات کے میدان میں اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے بھی رہتے ہیں کاش اسی طرح ہمیشہ تھامے رہتے تو آج امت مسلمہ انتشار کا شکار نہیں ہوئی ہوتی اور پوری دنیا میں ذلیل وخوار بھی نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو ایک موقع دیا ہے زندگی میں انقلاب لانے کا جہنم سے نجات پانے کا اور جنت کا حقدار بننے کا لہٰذا ہر حاجی کیلئے ضروری ہے کہ اس مقدس سرزمین سے اپنے آپ کو رب کے قرآن اور نبی کے فرمان کے سانچے میں ڈھال کر آئے پھر تا عمر ایسا ڈھلا رہے کہ لوگ اس سے متاثر ہوں اور انہیں دیکھ کر اپنے آپ کو تخیل کی شاہراہ پر سوار ہو کر سوچیں اور غور کریں اور اپنی زندگی میں تبدیلی لائیں اور ہر حاجی اس مقدس سرزمین پر پوری امت مسلمہ کی خیر وبھلائی کی اور ملک میں امن وسلامتی کی دعا کریں اور جب مدینہ منورہ جائیں اور دربار رسالت میں حاضر ہوں تو پوری امت کا سلام پیش کریں انتہائی ادب واحترام کے ساتھ نگاہیں جھکی ہوئی رکھیں اور دل میں یہ بھی خیال رکھیں کہ ہم اس قابل تو نہیں کہ اس دربار میں پہنچیں لیکن یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کی بات ابتک بنی ہوئی ہے اپنے حالات پر نظر ڈالیں اور آنکھوں سے ندامت کے آنسو برسائیں کیونکہ جو کچھ بھی بھلا ہونا ہے وہ نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم کے صدقے ہی میں بھلا ہونا ہے آخر میں دعا ہے کہ پوری دنیا سے حج بیت اللہ کیلئے جانے والے مسلمانوں کا حج اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں قبول فرمائے آمین آمین یارب العالمین

''اگنی پتھ'' جس کے فوائد کی گنتی ہی نہیں!

شاباش، شاباش

روش کمار

سارا اتوار یہ بتانے میں گذر گیا کہ اگنی ویر کو فوج میں کیا ملے گا اور فوج کے باہر اسے کیا حاصل ہوگا، فضائیہ کے بعد فوج نے بھی اگنی ویر کی بھرتیوں کا نوٹیفکیشن جاری کیا یعنی حکومت نے اس منصوبہ (اگنی پتھ) پر واضح طور پر اضافہ کیا ہے۔ پیر کو جاری کردہ فوج کے نوٹیفکیشن میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ اگنی ویر کو کیا ملے گا اور کیا نہیں ملے گا۔ ایک پریس کانفرنس میں فوجی اُمور کے محکمہ کے ایڈیشنل سیکریٹری لیفٹننٹ جنرل انیل پوری نے صاف طور پر کہا تھا کہ سروس کے معاملے میں اگنی ویروں کے ساتھ کوئی امتیاز نہیں برتا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس امر کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ ہم انہیں کمتر سمجھیں۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ لیفٹننٹ جنرل انیل پوری کہہ رہے ہیں کہ الاؤنس کے معاملے میں کوئی فرق نہیں کیا جائے گا۔ جہاں عام فوجی کو سالانہ 90 دن کی چھٹی ملتی ہے۔ وہیں اگنی ویر کو سال میں 30 دن کی چھٹیاں ملیں گی۔ کیا سروس کے لحاظ سے یہ فرق اور امتیاز نہیں ہے؟ یہی نہیں اگنی ویر ایک الگ رینک ہوگا۔ وردی فوجیوں کی طرح ہوگی لیکن کندھے پر ایک الگ ہی بیاج ہوگا۔ اگنی ویروں کو سابق فوجیوں کا درجہ بھی نہیں ملے گا۔ چار سال بعد اگنی ویر کو آرمی کمیشن کے فوائد بھی بند ہو جائیں گے، اسی طرح اگنی ویر کو چار سال بعد فوجیوں کی طرح طبی فوائد یا سہولتیں نہیں ملیں گی۔ اگنی ویر کو وہ سہولتیں بھی نہیں ملیں گی جو سابق فوجیوں کو دستیاب ہیں۔ اگنی ویر کو وظیفہ اور گریجویٹی بھی نہیں ملے گی۔ ہاں آپ کو عام سپاہیوں کی طرح ایوارڈ ملے گا، مہارت سرٹیفکیٹ، چار سال بعد دستیاب ہوگا۔ آپ کو 12ویں کا سرٹیفکیٹ ملے گا۔ ان تمام شرائط کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ عام فوجی اور اگنی ویر کو دستیاب سروس اور مابعد سروس سہولیات میں بہت سے نکات پر کافی فرق ہے۔

فوج نے اپنے نوٹیفکیشن میں یہ بھی کہا ہے کہ تمام اگنی ویروں کو چار سال مکمل ہونے پر برطرف کر دیا جائے گا۔ ہر بیاچ سے کسی کا انتخاب کیا جائے گا۔ یہ فوج کا اختیار اور اس کا حق ہوگا۔ ہر ایک کو باقاعدہ کیڈر کیلئے درخواست دینے کا موقع ملے گا، لیکن ہر بیاچ سے صرف 25% امیدواروں کو ہی باقاعدہ کیڈر کیلئے منتخب کیا جائے گا۔ ان کے پاس جونیر کمیشنڈ افسر کا درجہ ہوگا اور ان کی سروس 15 سال ہوگی۔ اگنی ویر کے چار سال تک طبی معائنے ہوں گے اور انہیں مختلف قسم کے ٹسٹس دینے ہوں گے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اگنی ویر جنرل ڈیوٹی، اگنی ویر ٹیکنیکل، اگنی ویر کلرک، اگنی ویر اسٹور کیپر اور اگنی ویر ٹریڈس مین کیلئے جولائی کے ماہ سے رجسٹریشن کی جائے گی۔ اگنی ویر کو دیئے جانے والے پیاکیج کے بارے میں مختلف رقم بتائی جا رہی تھیں، لیکن اس نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ پہلے سال کا ماہانہ پیاکیج 40,000 ہوگا۔ الاؤنس وغیرہ الگ سے دیئے جائیں گے۔ ہر اگنی ویر کی ماہانہ تنخواہ کا 30% سروس فنڈ میں جمع کیا جائے گا۔ حکومت اپنی طرف سے صرف اتنا ہی جمع کرائے گی، دونوں کو ملا کر 10 لاکھ 4 ہزار روپے بنتے ہیں۔ اس رقم پر کوئی انکم ٹیکس نہیں ہے، تاہم سود ہے۔ پہلے بتایا گیا تھا کہ اگنی ویر کو چار سال مکمل ہونے پر 11 لاکھ 72 ہزار روپے ملیں گے۔ فوج کے نوٹیفکیشن میں یہ رقم 10 لاکھ 4 ہزار ہے۔ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ اس میں آدھی رقم اگنی ویر کی ہی ہے۔ حکومت اپنی طرف سے صرف 5 لاکھ روپئے دے گی۔ فوج کے نوٹیفکیشن میں مزید لکھا ہے کہ دوران سروس 48 لاکھ کا انشورنس کرایا جائے گا۔ بہرحال اتوار سے ایک بحث چل پڑی کہ اگنی ویر اسکیم کے کتنے فائدے ہیں، اس سے بھی بڑی بحث اس بات پر شروع ہوگئی ہے کہ کیا فوج کو اگنی ویر سے زیادہ فائدہ ہے یا دوسری ملازمتوں سے؟ اگنی ویر کے فوائد کی فہرست اتنی لمبی ہونے لگی کہ اتوار کا دن چھوٹا ہونے لگا۔ ایسا لگتا تھا کہ دوسرے دن تک ہندوستانی شہری ہر فائدہ کو اگنی ویر کہنا شروع کر دیں گے۔ نفع کی بجائے اگنی ویر کا لفظ استعمال کیا جائے گا۔ اگر اسٹاک مارکٹ میں منافع ہوگا تو کہا جائے گا کہ اگنی ویر ہو گیا۔ اگر نقصان ہوگا اگنی ویر کہے گا کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ اتنے لوگ صرف وظیفہ کی رقومات گننے کیلئے میدان میں اُترے ہیں کہ اب ان لوگوں کو گننا (شمار کرنا) فوائد گننے سے زیادہ مشکل کام ہو گیا ہے۔ جہاں موجودہ فوجی عہدیدار جرنیل اور افسران بھی فائدہ گننے لگے ہیں، وہیں ریٹائرڈ فوجی عہدیدار بھی فائدہ گننے آ گئے ہیں، حدتو یہ ہے کہ اس منصوبہ کو کامیاب اور بہترین بنانے کیلئے مذہبی گروپس اور صنعت کار بھی میدان میں اُتر پڑے ہیں۔ گجرات پہنچے بابا رام دیو کا کہنا ہے کہ اس اسکیم کی مخالفت کرنے والے ملک دشمن ہیں۔ کئی ایک موضوعات پر دلچسپ اور حوصلہ افزاء ٹوئٹ کرنے کیلئے مشہور صنعت کار آنند مہیندرا نے اگنی پتھ اسکیم کے بارے میں ٹوئٹ کیا ہے کہ ہنرمند فائٹرس کو اس اسکیم سے کافی مدد ملے گی اور مہیندرا گروپ ایسے ہنرمند اور مستحق نوجوانوں کو بھرتی کرنے کے موقع کا خیر مقدم کرتا ہے۔

ان کے مطابق صنعت کو تربیت یافتہ لوگ ملیں گے جو انتظامی اُمور سے لے کر سپلائی چین تک کا کام سنبھالیں گے۔ دوسری طرف ہرش گوئنکا نے کہا کہ آر پی جی اور وہ اگنی ویر کی خدمات حاصل کرنے کے منصوبہ واسکیم کا خیر مقدم کرتے ہیں، امید ہے کہ دیگر صنعتی ادارے اور صنعت کار بھی یہی بات کریں گے، ایسا ہی کام کریں گے اور نوجوانوں نسل کے مستقبل کو بھی یقینی بنائیں گے۔ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ گودی میڈیا بھی اگنی پتھ اسکیم کے فوائد بتانے میں بہت محنت بلکہ جان توڑ کوشش کر رہا ہے۔ وہ کہہ رہا ہے کہ ''اگنی پتھ'' کے ذریعہ حکومت نے نوجوانوں کو ملک کی خدمت کا موقع فراہم کیا ہے لیکن اس اسکیم کے بارے میں اپوزیشن نوجوانوں میں غلط فہمیاں پیدا کر رہی ہے۔ نوٹ بندی کے وقت بھی گودی میڈیا نے کافی محنت کی تھی اور بتایا تھا کہ نوٹ بندی عوام، تاجرین اور ملک کے مفاد میں ہے جبکہ سارے ملک نے دیکھا نوٹ بندی کے کس قدر بھیانک نتائج برآمد ہوئے جس کے اثرات آج بھی عوام کو متاثر کئے ہوئے ہے۔ یاد رکھئے! گودی میڈیا جو کچھ بھی کہتا ہے، اس پر جذبات میں آ کر یقین کرنا سمجھداری نہیں۔ غرض نوٹ بندی کی طرح اگنی پتھ اسکیم کے فائدہ بتانے والوں میں مسابقت شروع ہو گئی ہے۔ مرکزی وزراء اور بی جے پی لیڈران بھی کسی سے پیچھے نہیں۔ مرکزی وزیر سیاحت کشن ریڈی کا کہنا ہے کہ اگنی ویروں کیلئے کپڑے دھونے سے لے کر بال کاٹنے اور الیکٹریشنس کے ساتھ ساتھ ڈرائیور کے کام بہ آسانی دستیاب رہیں گے کیونکہ انہیں چار سال تک ٹریننگ دی جائے گی۔ بی جے پی کے ایک اور لیڈر و پارٹی کے جنرل سکریٹری کیلاش وجئے ورگیہ کہاں پیچھے رہنے والے ہیں، وہ بھی اگنی پتھ اسکیم کے فائدہ گننے میں مصروف ہو گئے ہیں۔ ان کے خیال میں ٹول کٹ سے وابستہ لوگ توڑ پھوڑ کر کے کارکنوں کی توہین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ وضاحتیں کر رہے ہیں۔ شاباش! کیا خیالات ہیں! ان سے یہ سوال کیا جا سکتا ہے کہ بی جے پی کے دفتر کے باہر تعینات گارڈ کا کیا ہوگا؟ کیا اسے گارڈ کی نوکری کیلئے اگنی ویر بننا پڑے گا؟ یہ بھی پوچھا جا سکتا ہے کہ کیلاش وجئے ورگیہ جی پارٹی دفتر میں تعینات سکیورٹی گارڈ کو کیا اگنی ویر کے مساوی تنخواہ دیتے ہیں۔ اگنی ویر کی تنخواہ تو چالیس ہزار بتائی گئی ہے۔

بنگلہ دیشیوں کے داخلے کے قوانین سے متعلق پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں۔ ہندوستانی مشن

ڈھاکہ۔ 3 / جولائی۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے کہا کہ بنگلہ دیش کے شہریوں کے لئے داخلے کے قواعد کے حوالے سے پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے جو سڑک، ریل یا ہوائی راستے سے ہندوستان آنے کے لئے ایک سے زیادہ داخلہ ویزا رکھتے ہیں اور مزید کہا کہ سوشل میڈیا پر آنے والی کچھ رپورٹس جھوٹی ہیں کہ ایک سے زیادہ داخلے کے ویزے کے حامل بنگلہ دیشی شہریوں کو پیٹراپول سرحدی چوکی کے ذریعے ہندوستان میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے۔ ہندوستانی ہائی کمیشن نے واضح کر دیا ہے کہ یہ مکمل طور پر بے بنیاد ہے۔ بنگلہ دیش میں ہندوستانی مشن نے مزید کہا کہ بنگلہ دیشی شہریوں کے متعدد داخلے کے ویزوں کے لیے سڑک، ریل یا ہوائی داخلے کے قوانین میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ بنگلہ دیشی دوستوں سے اپیل کی جا رہی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر ایسی جھوٹی پوسٹس سے گریز کریں ہندوستان بنگلہ دیش تعلقات ہندوستان کی ''پڑوسی پہلے'' پالیسی کا ایک اہم عنصر ہے۔ سال 2021 خاص اہمیت کا حامل تھا کیونکہ دونوں ممالک نے سفارتی تعلقات کے 50 سال، بنگلہ دیش کی آزادی کی پانچ دہائیاں اور اس کے بابائے قوم بنگا بندھو شیخ مجیب الرحمان کی صدسالہ پیدائش منائی۔ سال 2021 بنگلہ دیش کی جنگ آزادی کی گولڈن جوبلی اور ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان سفارتی تعلقات کے 50 سال کا نشان ہے۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش مختلف شعبوں میں مضبوط اور کثیر جہتی دوطرفہ تعاون سے لطف اندوز ہیں، جس میں تجارت اور کنیکٹیویٹی، توانائی اور بجلی، آبی وسائل، سرحدی انتظام، دفاع اور سلامتی، ثقافت اور عوام کے درمیان روابط شامل ہیں۔ 50ویں وجے دیوس کے تاریخی موقع پر ہندوستان کے صدر رام ناتھ کووند کا بنگلہ دیش کا دورہ۔ دونوں ممالک ایک دوسرے کے ساتھ اعلیٰ ترجیحات اور مشترکہ اقدار، باہمی اعتماد اور افہام وتفہیم کی بنیاد پر اس رشتے کو مزید مضبوط بنانے کی ان کی خواہش کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بنگلہ دیش شیخ حسینہ، وزیراعظم نریندر مودی نے 26-27 مارچ، 2021 کو بنگلہ دیش کی آزادی کی گولڈن جوبلی کی تقریبات کے لیے بطور مہمان خصوصی بنگلہ دیش کا سرکاری دورہ کیا جس میں ہندوستان نے اہم کردار ادا کیا تھا۔

ڈوب مرو سرکار!

نواب علی اختر

بی جے پی اور اس کی قیادت والی حکومت کی طرف سے انتہا پسندانہ رجحانات کو فروغ دینے کا سبب بننے والے اقدامات نہ صرف ہندوستانی مسلم برادری بلکہ خود محبتوں کا گہوارہ کہلانے والے ہندوستان کے وسیع النظر دانشور، ادبا اور مفکرین کے لیے بھی لمحہ فکریہ بن گئے ہیں۔ گزشتہ کچھ عرصے سے ملک میں جس بھی مؤرخ، ادیب، مصنف، استاد اور فنکار سے بات چیت کی گئی یا اس سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر رابطہ کیا گیا تو یہی سننے کو ملا کہ وہ اپنے ملک میں بڑھتی انتہا پسندی اور ہندوستان کی صدیوں پرانی گنگا۔جمنی تہذیب کو دیدہ ودانستہ مٹانے کی کوششوں پر خون کے آنسو رو رہے ہیں۔ جس کا نتیجہ ہے کہ حالیہ چند برسوں میں ہم نے دیکھا ہے کہ ملک کو نفرت کی آگ میں جھونک دیا گیا ہے۔ لوگ ایک دوسرے سے خوفزدہ رہنے لگے ہیں۔ جس ملک میں عید اور دیوالی یکساں جوش وجذبے کے ساتھ منائی جاتی تھی وہاں آج معاشرے کے دو بڑے اور انتہائی اہم طبقات کو ایک دوسرے سے متنفر کر دیا گیا ہے۔ لوگ ایک دوسرے سے ملنے سے کترانے لگے ہیں۔ نفرتوں نے ان کے درمیان ایک ناقابل عبور دیوار کھڑی کر دی ہے۔ کوئی عید نہیں مناتا تو کوئی تہوار میں شریک نہیں ہوتا۔ کوئی کسی کی تقریب میں شرکت نہیں کرتا تو کوئی کسی کو مبارکباد دینے میں بھی عار محسوس کرنے لگا ہے۔ یہ صورتحال ہندوستان کی قدیم روایات کے یکسر مغائر ہے اور اس کے نتیجے میں سماج منقسم ہو چکا ہے۔ اپنے مذہب پر پوری عقیدت کے ساتھ عمل کرتے ہوئے ایک دوسرے کے مذہب کو احترام کی نظر سے دیکھنے کی بجائے لوگ اب دوسرے کے مذہب کی توہین اور ہتک کرنا اپنا مذہبی فریضہ سمجھنے لگے ہیں۔

افسوس اس بات پر ہے کہ سماج دشمن حرکتیں کرنے والوں کی حکمراں طبقہ کی جانب سے حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے اور انہیں شاباشی دی جا رہی ہے۔ ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی بجائے ان کی جیل سے رہائی پر خوشیاں منائی جا رہی ہیں۔ ملک میں میڈیا کا رول انتہائی اہمیت کا حامل تھا لیکن گزشتہ کچھ سالوں میں حکومت کی تبدیلی کے ساتھ ہی میڈیا نے بھی اپنا قبلہ بدل لیا ہے۔ موجودہ وقت میں میڈیا سماج میں محبتوں کو فروغ دینے کی بجائے نفرت پھیلانے میں مرکزی رول ادا کر رہا ہے۔ عوام کے ذہنوں کو پراگندہ کیا جا رہا ہے۔ سماج میں نفرت کو بڑھاوا دے کر ملک کی قدیم روایات اور تہذیب کو تار تار کیا جا رہا ہے۔ حد تو تب ہو جاتی ہے جب ان شرمناک حرکتوں کو 'دیش بھکتی' کا سرٹفکیٹ دیا جاتا ہے۔ اس صورتحال سے ملک کی کوئی خدمت نہیں ہو رہی ہے۔ انسانوں کو ایک دوسرے سے متنفر کرنے اور کسی بھی سماج مخالف سرگرمی کے خلاف اگر بروقت کارروائی عمل میں لائی جاتی تو نوپور شرما جیسی ہندوتوا کا ایک معمولی پیادہ اس حد تک بدزبانی کی جرأت نہیں کرتا اور نہ ہی ملک وبیرون ملک وطن عزیز کی بدنامی ہوتی۔ موجودہ صورتحال سے نوپور شرما اور اس کے آقاؤں کو بھی اندازہ ہو جانا چاہیے کہ مٹھی بھر انتہا پسندوں کو خوش کرنے اور ان کے ووٹ بٹورنے کے لیے انہوں نے کیا کر دیا ہے؟ اب بھی وقت ہے کہ ملک کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو تار تار کرنے والی شاتم رسولؐ کے خلاف عدالت عظمیٰ کے ذریعہ کئے گئے سخت تبصروں کو حکم مان کر بی جے پی اور اس کی حکومت پشیمان ہو اور ایسے تمام لوگوں پر نکیل کسنے میں عجلت کرے جو ہندوتوا کی بھٹی سے نکل کر سماج کو نفرت کی آگ میں جھونکنے کا کام کر رہے ہیں۔

ملک کی سپریم کورٹ کے سخت تبصروں کے بعد سرکار کو ڈوب مرنا چاہیے کیونکہ ہندوستان کی تاریخ میں شاید پہلی بار ہے جب عدالت عظمیٰ نے حکمرانوں کو انتہائی انداز میں بالواسطہ طور پر سخت ہدایات دی ہیں۔ حالانکہ سپریم کورٹ کی سرزنش کے بعد بھی نوپور شرما کو مرکزی حکومت اور دہلی پولیس کا آشیرواد حاصل ہے۔ اس معاملے میں کولکاتہ پولیس نے شاتم رسولؐ کو لک آؤٹ نوٹس جاری کر کے پہل کر دی ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ دہلی میں نوپور شرما کے خلاف جو مقدمات درج کئے گئے ہیں ان کے معاملہ میں پولیس نے سرخ قالین بچھا دی ہے۔ نوپور شرما چونکہ بی جے پی کی ترجمان رہی ہے اور وہ بی جے پی کے لیے سیاسی فائدہ کا باعث بھی بن سکتی ہے اسی لیے ایسا لگتا ہے کہ پولیس کو نوپور شرما کو گرفتار کرنے کی اجازت نہیں ملی ہے۔ نوپور کے خلاف ملک کی کئی ریاستوں میں ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ اس گستاخ کو شائد امید تھی کہ وہ سپریم کورٹ سے راحت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گی تاہم سپریم کورٹ نے جو ریمارکس کئے ہیں وہ نہ صرف نوپور شرما بلکہ اس کی پشت پناہی کرنے والوں اور اس کے خلاف کارروائی سے گریز کرنے والی پولیس اور خاص طور پر دہلی پولیس کے منہ پر زناٹے دار طمانچہ کے مترادف ہیں۔ کم ازکم اب تو بی جے پی اور دہلی پولیس کو حرکت میں آتے ہوئے اپنی خفت مٹانے کی ضرورت ہے۔ دہلی پولیس کی سرزنش عملاً ملک کے وزیر داخلہ کی سرزنش ہے کیونکہ دہلی کی پولیس مرکزی حکومت کے تحت آتی ہے اور وزیر داخلہ امت شاہ اس کے ذمہ دار ہیں۔ عدالت کے سخت ریمارکس کے بعد کیا دہلی پولیس اب بھی سیاسی اشاروں کی منتظر ہے۔ ملک میں پھیلی ہوئی افراتفری کے لیے عدالت عظمیٰ نے جس طرح نوپور شرما کو ذمہ دار قرار دیا ہے اس کے بعد بی جے پی کی اس معطل لیڈر کے خلاف ملک کا ماحول پراگندہ کرنے کے الزام میں بھی مقدمہ درج کیا جانا چاہئے کیونکہ اس بدزبان اور گستاخ خاتون کے ذریعہ شان رسالتؐ میں کی گئی گستاخی کے خلاف جہاں ہندوستان بھر میں احتجاج کیا گیا وہیں عرب ممالک نے بھی سفارتی طور پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرنے کے لیے ہندوستان کے سفیروں کو اپنے دربار میں طلب کیا تھا۔ اس سب کے لیے صرف اور صرف پولیس کی خاموشی اور سیاسی اشاروں پر کام کرنے کی اس کی روش ذمہ دار ہے۔ اگر نوپور شرما کے خلاف پولیس اور پارٹی کی طرف سے بروقت کارروائی کی جاتی تو بیرون ملک ہندستان کی بدنامی نہ ہوتی اور ملک کے معزز نمائندوں کا وقار بھی محفوظ رہتا۔ ایسی صورتحال میں بھی اگر پولیس کچھ نہیں کرتی ہے تو انتہا پسندوں کی جانب سے اسے 'دیش بھکت' کا سرٹفکیٹ تو مل سکتا ہے مگر ملک اسے کبھی معاف نہیں کرے گا۔

نکاح کو اتنا آسان بناؤ کہ زِنا مشکل ہوجائے۔(حدیث)
Socio-Reform & Empowerment Society (SRES), NANDED.
SUNNAT PAYAM & COUNSELLING CENTER
سُنّت پیام و کائونسلنگ سینٹر
کنوارے لڑکے رلڑکیاں (اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پروفیشنل)، طلاق شدہ لڑکے ر لڑکیاں اور بیوہ خواتین ومرد حضرات کے رشتوں کی خدمات دستیاب رہیں گی۔
सुन्नत पयाम व कौन्सेलिंग सेंटर
शादी के खवाहिश मंद लडके/लडकिया Professional Doctors, वकील, इंजिनियर्स, Teachers, Businessman, तलाक/खुला शुदा मर्द व ख्वातीन संपर्क करें. Mob. 9226916187
Send Photo + Biodata on 7517320949
برکت کامپلیکس، رضا چوک، ناندیڑ
Office: 1st Floor, Barkat Complex, Raza Chowk, Nanded.

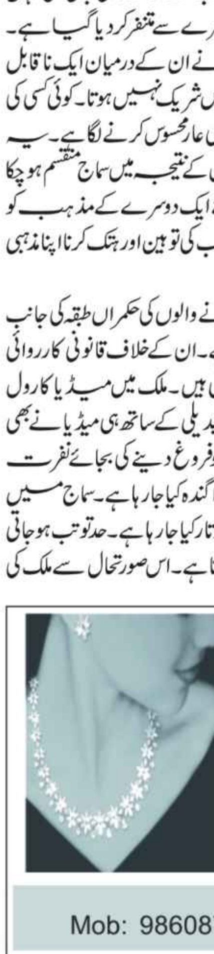
سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس :

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
ریاستی، کھیل کود، صحت عامہ
3.July . 2022
वरक -ए- ताजा

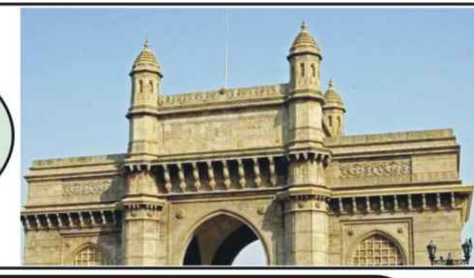

گوونڈی میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی مجلس عاملہ کا اجلاس اختتام پذیر

عیدالاضحیٰ کے موقع پر ممنوعہ جانور کی قربانی سے پرہیز کیا جائے

قانون کی آڑ میں غیرضروری طور پر دشواریاں پیدانہ کی جائیں۔ مولانا ندیم صدیقی کا حکومت سے مطالبہ

ممبئی۔ 2رجولائی 2022 (پریس ریلیز) آج یہاں مدرسہ تعلیم القرآن مسجد کینا مارکیٹ دیو نار گوونڈی میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی مجلس ارکان عاملہ ومدعوئین خصوصی کا ایک اہم اجلاس بصدارت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) منعقد ہوا، جس میں صوبے بھر کے تمام اراکین عاملہ اور مدعوئین خصوصی کے علاوہ ضلع صدور وجنرل سکریٹری نے شرکت کی اور باہم مشورہ سے یہ طے کیا کہ ملک کے موجودہ حالات کے پیش نظر عیدالاضحیٰ کے موقع پر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی شدید ضرورت ہے، اس لئے ممنوعہ جانور کی قربانی سے پرہیز کیا جائے، قربانی کے جانوروں کی فوٹو سوشل میڈیا پر نہ ڈالی جائے، صفائی ستھرائی کا مکمل خیال رکھا جائے۔ جمعیۃ علماء مہا راشٹر کے صدر مولانا ندیم صدیقی صاحب نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ قربانی کے موقع پر جانوروں کی گاڑیوں کی آمدورفت کے لئے بہتر اقدامات کئے جائیں، قانون کی آڑ میں غیرضروری طور پر دشواریاں پیدانہ کی جائیں۔

اہانت رسول ﷺ کے وقعات کے روک تھام اور سدباب کے لئے تمام اراکین نے متفقہ طور پر یہ طے کیا کہ اہانت رسول ﷺ کا جب بھی کوئی واقعہ رونما ہوتو جمعیۃ علماء کی ہر یونٹ قانونی چارہ جوئی کا تمام طریقہ استعمال کرکے خاطیوں کو سزاء دلانے کی جد جہد کی جائے۔ دوسرے رسول اللہ ﷺ کی سیرت وکردار اور انسانیت کے لئے آپ کی خدمات و قربانیوں سے عام لوگوں کو واقف کرایا جائے۔ نیز مسلم اور غیر مسلم علاقوں میں نوجوانوں، بچوں، بڑوں اور خواتین کے لئے الگ الگ سیرت کوئز پروگرام کیا جائے۔ سیرت کے عنوان پر مختصر اور مفید کتابیں شائع کرکے عوام میں تقسیم کی جائیں اس کے لئے ایک 6 رکنی کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے، جس میں مولانا عبدالقدیر مدنی صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء مہا راشٹر) مفتی عبدالرحمن اشرفی جالنہ، مولانا محمد ابراہیم قاسمی شولاپور، مولانا معز الدین فاروقی، ایڈوکیٹ ماجد پٹیل اورنگ آباد، مفتی عبداللہ قاسمی بیڑ ودیگر شامل ہیں۔ جمعیۃ لیگل ٹیم کے سکریٹری یڈوکیٹ پٹھان تہورخان نے جمعیۃ کی جانب سے عدالتوں میں لڑیے جانے والے مقدمات کی موجودہ کیفیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ گذشتہ چند سالوں سے عدالتوں کا نظام سمجھ سے بالا ترہے جب بھی ملزمین کی رہائی کا راستہ دکھائی دیتا ہے تو تاریخوں کو بڑھادیا جاتا ہے اور کیس کا تصفیہ نہیں ہو پاتا ہے۔ اضلاع اور تعلقوں میں جمعیۃ علماء کے اراکین کے تربیتی اجلاس کے انعقاد کے سلسلہ میں عیدالاضحیٰ کے بعد پربھنی، تھانہ، سانگلی، جلگاؤں، احمدنگر، ناسک، دھولیہ، کولھا پور، بھنڈراہ، چندرپور، وردھا، گڑھ چرولی ممبئی و مضافات میں مختلف تاریخوں میں تربیتی پروگرام کرنا طے کیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں باہم مشورہ سے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس منتظمہ میں منظور کردہ تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ضلع سطح پر ایک کمیٹی تشکیل دی جائے اور اسے عمل میں لانے کے خاکہ تیار کیا جائے۔ خاص طور پر موجودہ حالات میں جمعیۃ سد بھاؤنا منچ کے قیام کی ضرورت واہمیت پر صدر اجلاس مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہا راشٹر) نے روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ نفرت پھیلانے والے افراد اور گروہوں کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے اگست کے پہلے ہفتہ میں ہر ضلع اور تعلقہ میں سد بھاؤنا منچ قائم کیا جائے گا، جس کی نگرانی کے لئے، مفتی روشن قاسمی، مولانا حبیب الرحمن قاسمی (صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ)، مولانا ابراہیم قاسمی، مفتی شاہد قاسمی، مولانا ارشاد اللہ مخدومی پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ مولانا محمد ابراہیم قاسمی نے کہا کہ جمعیۃ یوتھ کلب کے ذریعہ تربیت یافتہ نوجوانوں کو مزید متحرک کرنے اور انہیں ان کے لئے اگلا لائحہ عمل طے کرنے کے لئے اپنے نوجوانوں کی تربیت کرنا انتہائی ضروری ہے تاکہ مشکل حالات کے وقت وہ قوم وملت کے لئے وہ کام آسکیں۔ جمعیۃ اوپن اسکول کے ذریعہ مدارس کے اساتذہ کی ٹریننگ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس اجلاس میں حکومت مہاراشٹر کی جانب سے شہر اورنگ آباد اور عثمان آباد کا نام بدلنے کے کابینہ فیصلہ کی پرزور مذمت کی گئی اور طے کیا گیا کہ جو لوگ اس سلسلہ میں عدالت میں قانونی چارہ جوئی کررہے ہیں ہم ان کا بھرپور قانونی سپورٹ کریں گے اجلاس کا آغاز قاری شمس الحق قاسمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مراٹھواڑہ) کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مولانا انیس اظہر ملی نے نعتیہ کلام پیش کیا، مولانا محمد ذاکر قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہا راشٹر نے اجلاس کی کاروائی چلائی۔ مولانا حبیب الرحمن قاسمی صدر جمعیۃ علماء مراٹھواڑہ کی دعاء پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

ٹی ٹوئنٹی کے بعد ٹسٹ میں بھی اسٹورڈ براڈ کا مہنگا ترین اوور

لندن: ٹسٹ کرکٹ میں ایک اور نیا ریکارڈ بن گیا۔ انگلینڈ کے فاسٹ بولر اسٹورٹ براڈ نے ٹسٹ کرکٹ کا مہنگا ترین اوور پھینکا۔ برمنگھم میں جاری ہندوستان کے خلاف ٹسٹ میں براڈ نے ایک اوور میں 35 رنز دے ڈالے۔ براڈ نے 6 رنز ایکسٹرا کے دیئے جبکہ 29 رنز ہندوستانی فاسٹ بولر و کپتان جسپریت بومرا نے بٹورے۔ بومرا نے 2 چھکے، 4 چوکے لگائے اور ایک سنگل لیا، ایک چھکا نو بال پر اسکور ہوا، جبکہ براڈ نے وائیڈ بال پر 5 رنز بھی دیئے۔ بومرا نے بطور بیاٹر ایک اوور میں سب سے زیادہ رنز کا ریکارڈ بھی بنادیا۔ اس سے قبل برائن لارا، جارج بیلی اور کیشو مہاراج نے ایک اوور میں 28,28 رنز بنائے تھے۔ براڈ بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں بھی مہنگا ترین اوور ڈال چکے ہیں۔ ورلڈ ٹی ٹوئنٹی 2007ء میں ہندوستان کے خلاف میچ میں یوراج سنگھ نے براڈ کو ایک ہی اوور میں 6 چھکے لگا کر 36 رنز بٹورے تھے۔ اس کے بعد مارچ 2021 میں کھیلے گئے ٹی ٹوئنٹی میچ میں ویسٹ انڈیز کے کیرن پولارڈ نے سری لنکا کے اکیلا دھننجیا کے خلاف 6 گیندوں پر 6 چھکے لگائے تھے اور یہ مشترکہ طور پر ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں سب سے زیادہ رنز والا اوور بن گیا۔

آئی آئی ٹی حیدرآباد عالمی سطح پر برانڈ انڈیا کی تعمیر میں اہم رول ادا کرے گا۔ دھرمندر پردھان

حیدرآباد۔ 2رجولائی۔ ایم این این۔ تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی کے مرکزی وزیر جناب دھرمیندر پردھان نے آج یہاں آئی آئی ٹی حیدر آباد میں جدیدترین سہولیات کا افتتاح کیا اور اپنی نوعیت کے پہلے گرینکو اسکول آف سسٹین ایبل سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے لیے ایک تاریخی مفاہمت نامے کا مشاہدہ کیا۔ آج جس بنیادی ڈھانچے کا افتتاح کیا گیا وہ جے آئی سی اے کے ذریعے وسیع تر ہندوستان ۔جاپان تعاون کے تحت کیمپس کے ترقیاتی پروجیکٹ کا ایک حصہ ہے۔ اس موقع پر، آئی آئی ٹی حیدر آباد نے انگریزی اور غیرملکی زبانوں کی یونیورسٹی کے ساتھ ایک مفاہمت نامے کا تبادلہ بھی کیا ہے تاکہ غیرملکی زبانوں کے عادی طلباء کو آئی آئی ٹی حیدرآباد میں مختلف یو جی اور پی جی پروگراموں کے ذریعے آنے والے عالمی مواقع کے لیے تیار ہونے کے لیے تعاون حاصل کیا جاسکے۔

ہندوستان نے ڈربی شائر کو 7 وکٹ سے شکست دی

ڈربی: دیپک ہڈا (59) اور سوریہ کمار یادو (36) کی بیٹنگ کی مدد سے ہندوستان نے جمعہ کے وارم اپ میچ میں ڈربی شائر کے خلاف سات وکٹ سے جیت حاصل کی۔ ڈربی شائر نے ہندوستان کے سامنے 151 رن کا ٹارگٹ رکھا تھا جسے ہندوستان نے شاندار فارم میں کھیل رہے ہڈا کی قیادت میں 17 ویں اوور میں حاصل کرلیا۔ ہڈا نے 37 گیندوں میں پانچ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 59 رن بنائے۔ اس کے علاوہ سنجو سیمسن نے 38 اور سوریہ کمار یادو نے 36 رنز بنا کر اننگز کا آغاز کیا۔ ڈربی شائر کی جانب سے بین ایچی سن نے دو اور میٹی مکیرنن نے ایک وکٹ حاصل کیا۔ ہندوستان نے ٹاس جیت کر ڈربی شائر کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی اور دونوں اوپنرز تیزی سے پویلین لوٹ گئے۔ اکشر پٹیل نے پہلے ہی اوور میں لیوس ریس کو ایک رن پر آؤٹ کیا جبکہ ڈربی شائر کے کپتان شان مسعود 11 گیندوں پر آٹھ رنز بنانے کے بعد ارش دیپ سنگھ کے مقابل اپنا وکٹ گنوا بیٹھے۔ تیسرے نمبر پر وین میڈسن نے لیوس ڈو پلائے کے ساتھ چار گیندوں پر 9 رنز بنانے کے بعد پلائے بھی عمران ملک کے ہاتھوں بولڈ ہوگئے۔ 43 رنز پر تین وکٹ گنوا چکے ڈربی شائر کی اننگز کو میڈسن اور بلٹن کارٹ رائٹ نے کچھ حدتک سنبھالا۔

محکمہ زراعت مہابیج کے اسسٹنٹ فیلڈ آفسر سلیم خدادادخان پٹھان کی سبکدوشی

جلگاؤں (نامہ نگار)، ریاستی حکومت کے محکمہ زراعت مہابیج کے اورنگ صوبہ کے اسسٹنٹ فیلڈ آفسر سلیم خدا دادخان پٹھان، ساکن جلگاؤں خاندیش، سلوڈ ضلع اورنگ آباد سے ۳۲ سالہ خدمات کے بعد، ۳ جولائی کو سبکدوش ہوئے۔ موصوف اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ فرض شناس افسر کی صورت میں پہچانے جاتے ہیں اپنے کام کو بروقت بحسن وخوبی خود بھی کرنا اور معاونین سے کروا کر لینا کی مہارت رکھتے ہیں اسی سبب انھوں نے نہ صرف ریاست مہاراشٹر بلکہ بیرون ریاستیں گجرات، آندھرا پردیش، مدھیہ پردیش میں بھی اپنی خدمات سے لوہا منوایا انکے اعزاز میں منعقدہ پرشکوہ الوداعی اعزازی تقریب ریجنل آفس اورنگ میں مہابیج کے ڈائریکٹر ولبھ دیشکھ صاحب، ریجنل مینیجر جی جی دیشمکھ، خصوصی طور پر شریک رہیں تو ڈسٹرکٹ مینیجر شری موہاکر، شری ناگر گو بھاگیہ شری بھال تلکے وغیرہ بطور مہمان خصوصی شریک تھے اپنے الوداعیہ اعزاز کے موقع پر موصوف نے اپنے محکمہ، افسران معاونین و ہم پیشہ ساتھیوں کے کام کے طریقہ کار، باہمی جزبہ امداد کو، انتہائی جزباتی انداز میں رب کلیم کی شکر گزاری ادا کرتے ہوئے پیش کیا۔ صوم وصلوۃ کے پابند پٹھان صاحب نے دوران ملازمت ہی فریضہ حج وعمرہ سعادت شریک سفر کے ساتھ حاصل کی ہے مزید پرعزم ہیں۔ اس موقع پر ان کے حلقہ احباب رشتہ داران، ادریس سیٹھ (اجنتا روڈ ویز)، عبدالکریم سالار (صدر اقرا) الحاج عبدالوہاب سیٹھ (صدر عیدگاہ ٹرسٹ) بشیر بھائی (آرکو) قادر کچی (ساحل شاپی) عبدالقیوم شاہ سر (صدر یونک ایجوکیشن) جاوید انصاری (آکاش وانی) جنید شیخ شیر پور، ڈاکٹر شکیل سعید بیاول، پرنسپل محبوب خان سلوڈ، پرنسپل عقیل خان بیاولی وغیرہ نے پرامن، روشن مستقبل کی مبارک باد دیتے ہوئے اسی طرح چاک وچوبند، شریعت کے پاسدار وہر شعبہ میں سرگرم ومتحرک رہنے کی توقع کا اظہار کیا۔ اس موقع پر موصوف کا مع اہل خانہ تحائف دیکر اعزاز کیا گیا جس میں شرکت سفر صفیہ بی وفرزند سہیل خان حاضر تھیں۔

جموں وکشمیر میں ٹیکنالوجی اینبلڈ ایجوکیشن اسکیم کے تحت قبائلی طلبہ کو 1000 تعلیمی ٹیب فراہم کیے جائیں گے

سرینگر۔ 2رجولائی۔ ایم این این۔ پہلی بار، جموں وکشمیر کے قبائلی امور کے محکمے (ٹی اے ڈی) نے جموں وکشمیر کے قبائلی ہاسٹلوں کے لیے کئی اصلاحات کی منظوری دی ہے جس کا مقصد قبائلی طلباء کو جدید ترین تعلیمی سہولیات فراہم کرنا اور نتائج پر مبنی معیاری تعلیم پر توجہ دینا ہے۔ ان اہم اصلاحات کو یوٹی سطح کی کمیٹی کے اجلاس میں منظور کیا گیا جس کی سربراہی سیکرٹری محکمہ قبائلی امور ڈاکٹر شاہد اقبال چوہدری کر رہے تھے۔ کمیٹی نے قبائلی طلباء کو اس طرح کی جدید ترین سہولیات فراہم کرنے کے لیے موجودہ تعلیمی سال سے فوری طور پر شروع کیے جانے والے متعدد اقدامات اور اسکیموں کو بھی منظوری دی۔ طلباء کو سال بھر تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کے ساتھ، محکمہ نے مطلع کیا ہے کہ ہاسٹلز 10 ماہ کے بجائے سال بھر فعال رہیں گے جیسا کہ رائج ہے۔ کمیٹی نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ تعطیلات کے دوران طلباء کی ہنرمندی کے لیے خصوصی کورسز چلائے جائیں گے جن میں قبائلی طلباء بھی شامل ہیں جو رضا کارانہ طور پر ایسے کورسز میں داخلہ لے رہے ہیں۔ کمیٹی نے یومیہ خوراک کی شرح میں 75 فیصد اضافے کی منظوری بھی دی جسے فوری طور پر فی طالب علم فی طالب علم 100 روپے فی دن سے بڑھا کر 175 روپے فی طالب علم کردیا گیا ہے۔ کمیٹی نے بجٹ کے نظر ثانی شدہ تخمینوں میں 300 روپے فی طالب علم یومیہ تک بڑھانے کی بھی سفارش کی ہے۔ مزید برآں، ایک اور اہم فیصلے میں، کمیٹی نے ہاسٹل کے طلبہ کے لیے "ٹیکنالوجی اینبلڈ ایجوکیشن اسکیم" کی منظوری دی جس کے تحت گیارہویں، بارہویں اور پی جی کورسز میں داخلہ لینے والے طلبہ کو پہلے سے لوڈ شدہ مطالعاتی مواد کے ساتھ ٹیب پی سی فراہم کیے جائیں گے جن میں کتابیں، اینیمیشنز، ذہن کے نقشے، وسائل کا مواد اور حوالہ جات شامل ہونگے۔ کورس کی تکمیل پر ہاسٹل سے فارغ ہونے کے بعد بھی طلباء کو ٹیب رکھنے کی اجازت ہوگی۔ مطلع شدہ کلاسوں میں پڑھنے والے 1000 سے زیادہ طلباء کو یہ ٹیب 31 جولائی 2022 سے پہلے فراہم کردیے جائیں گے۔ ٹرائبل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کو ٹیب کے لیے کورس اور مواد کے ڈیزائن اور طلباء کو فراہم کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ کمیٹی نے ہاسٹلوں میں ٹیوشن سسٹم کو بھی فروغ دیا ہے اور ٹیوٹرز کے لیے اعزازیہ میں اضافہ کرکے اسے 1000 روپے، 1200 روپے اور 1500 روپے کی موجودہ شرحوں سے بڑھا کر 6ویں سے 8ویں، 9ویں سے 10ویں اور 11ویں اور 12ویں جماعت کے ٹیوٹرز کے لیے بالترتیب 3000 روپے، 4500 روپے اور 6000 روپے ماہانہ بڑھا دیا ہے، جو کہ 3-4 گنا اضافہ ہے۔ دریں اثنا، کمیٹی نے 25 نئے ہاسٹلز کی تجویز کا بھی جائزہ لیا جنہیں رواں مالی سال کے لیے 100.00 کروڑ روپے کی لاگت سے منظور کیا جارہا ہے اور خستہ حال ہوسٹلوں کی تکمیل کی جارہی ہے۔

ملئے کشمیر کی سب سے کم عمر انٹر پرونیور مسرت فاروق سے!

جنہوں نے سٹریٹ لائٹس کے نیچے بیٹھ کر اپنی پڑھائی کی

سرینگر۔ 2رجولائی۔ ایم این این۔ دولت سے مالا مال ہونا ایک خواب ہوسکتا ہے لیکن 29 سالہ مسرت فاروق کا سفر جو وادی کی سب سے کم عمر کی انٹر پرونیور بنیں ہے، ایک کلاسک کیس ہے۔ اس کا آغاز دو کمروں والے بغیر پلستر والے گھر میں ہوا اور زیادہ تر سڑک کے کنارے لیمپ کی روشنی میں پڑھائی سے شروع ہوا۔ کرن نگر میں سمارٹ کلاسز ہوم ٹیوشن سنٹر کے بانی، مسرت کا اسٹارٹ اپ پری نرسری سے لے کر 12ویں جماعت تک کے طلباء کو ہوم ٹیوٹر کی خدمات پیش کرتا ہے۔ 2020 میں صرف تین اساتذہ کے ساتھ شروع کرتے ہوئے، اس کے پاس اس وقت تقریباً 40 ٹیوٹرز کام کر رہے ہیں۔ اس کی ہمت اور عزم نے حال ہی میں اسے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ذریعہ "جموں وکشمیر کی پہلی خاتون سب سے کم عمر تعلیمی کاروباری شخصیت" کا خطاب دیا ہے۔ پرانے شہر کے عیدگاہ محلے سے تعلق رکھنے والی مسرت کے بچپن کا سب سے مشکل حصہ یہ تھا کہ "اس نے شدید غربت کا سامنا کیا اور کھیلنے کے لیے ان کے پاس وقت نہیں تھا،" اس کی عمر کی تمام لڑکیاں کھیلتی تھیں جب وہ ان کی طرف حیرت سے دیکھتی تھیں۔ "میری والدہ مجھے بہت حساس طریقے سے سمجھائیں گی کہ ہمارے مالی حالات مشکل ہیں اور اسے خود کو کچھ بنانے کے لیے پڑھنا پڑتا ہے۔ اس قدر کہ جب میں دسویں جماعت میں تھی تو مالی بوجھ کو سنبھالنے اور اس کے گھر کے روزمرہ کے اخراجات کو متوازن کرنے کے لیے میں ٹیوشن کلاسز لیتی تھی۔ جب وہ گریجویشن کر رہی تھی، اس کے والد ایک مہلک حادثے کا شکار ہوگئے اور بستر پر پڑ گئے۔ اس کی وجہ سے وہ خاندان کی واحد روٹی کمانے والی بن گئی۔ مسرت نے بتایا کہ میں نے دن رات کام کرکے گھر کا انتظام سنبھالا اور اپنے بہن بھائیوں کے تعلیمی اخراجات کا انتظام کیا۔ اس کے علاوہ، ہماری مدد ہمارے ماموں نے کی۔ اس کے علاوہ، علاقے میں چھوٹی ٹیوشن اور تھوڑی سی بچت کے ساتھ، میں نے اگنو سے آرٹس میں بیچلر اور نفسیات میں پوسٹ گریجویشن مکمل کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ 2019 کے دوران تھا، جب مسرت نے طالب علم برادری اور والدین کو درپیش مختلف مسائل کا احساس کیا۔ جبکہ طلباء کی اکثریت آن لائن کلاسز میں توجہ نہیں دے سکتی تھی، ان میں سے ایک اچھی تعداد کے پاس اسمارٹ فون نہیں تھے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں میں نے سیکھنے کے بحران پر قابو پانے اور ان کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا۔ پرعزم ذہنیت کے ساتھ، مسرت نے مقامی لوگوں کے ذریعے اس بات کو پھیلایا اور کمیونٹی ہالوں میں طلباء کو پڑھایا۔ تاہم، جیسے جیسے مزید طلباء داخل ہوئے، اس نے تدریسی خدمات کو مزید پیشہ ورانہ طور پر پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔ مسرت نے کہا کہ طلبہ کو ہمارے پاس لانے کے بجائے، میں نے سوچا کہ کیوں نہ طلبہ کے پاس جائیں۔ یہ آئیڈیا کامیاب رہا، میں نے چند قابل نوجوانوں کو مقرر کیا اور انہیں پرائیویٹ ٹیوٹنگز کے لیے مختلف مقامات پر تفویض کیا۔ کچھ ہی عرصے میں بچوں کی کارکردگی میں واضح تبدیلی نہیں آئی۔ مسرت کا ٹیوشن سنٹر اس وقت تقریباً 300 طلباء کی ضرورتوں پورا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ پسماندہ بچوں کو مفت پڑھاتی ہیں اور ان کے تعلیمی اخراجات بھی برداشت کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنی جدوجہد سے، میں نے سیکھا ہے کہ ہوم ٹیوشن تمام والدین کے لیے قابل برداشت نہیں ہے۔ مجھے یقین ہے کہ کسی بھی بچے کو اس کے مالی مسائل کی وجہ سے تعلیم سے روکا نہیں جانا چاہیے۔ اس لیے میں ایسے بچوں کو بغیر کسی معاوضے کے پڑھاتی رہتی ہوں۔

ہپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی جانب سے سیکینڈری کے ڈائریکٹر تعلیم محترم مہیش پالکر کا پرتپاک استقبال!

اورنگ آباد۔ تعلیمی دورے پر اورنگ آباد تشریف لائے مہاراشٹر کے ریاستی ڈائریکٹر سیکینڈری آف ایجوکیشن پونہ محترم مہیش پالکر صاحب کا ہپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی جانب سے آج اورنگ آباد میں ایک تھری سٹار ہوٹل میں ملاقات کر پرتپاک استقبال کیا گیا! ہپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر شیخ عبدالرحیم سرنے روایات کے مطابق گلدستہ کی بجا کتابیں اور شال دیکر استقبال کیا اور تعلیمی سماجی حالات پر تبادلہ خیال کیا! اس وقت ہپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے ریاستی نائب صدر شفیق پٹھان سر، ضلع صدر سیّد تعظیم سر اور دیگر ممبران موجود تھے۔

ہندوستان اور ڈومینکن ریپبلک کے دفتر خارجہ کی دوسری مشاورت کا انعقاد

سینٹو ڈومنگو (ڈومینکن ریپبلک)، 2 جولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان اور ڈومینکن ریپبلک نے سیاسی، تجارت اور سرمایہ کاری سمیت دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے لیے یکم جولائی کو دفتر خارجہ کی مشاورت کا دوسرا دور منعقد کیا۔ وزارت خارجہ امور نے ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان اور ڈومینکن ریپبلک کے درمیان دفتر خارجہ سے متعلق مشاورت کا دوسرا دور 01 جولائی 2022 کو سینٹو ڈومنگو میں منعقد ہوا۔ ہندوستان کی قیادت سوربھ کمار، سکریٹری (مشرق) اور ڈومینکن ریپبلک کے سفیر جوس جولیو گومیز، نائب وزیر خارجہ نے کی۔ مشاورت میں دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جس میں سیاسی، تجارت اور سرمایہ کاری، صلاحیت کی تعمیر اور سائنس اور ٹیکنالوجی بشمول خلائی، سائبر سیکیورٹی اور مصنوعی ذہانت، اعلیٰ تعلیم اور ثقافتی تعلقات میں تعاون شامل ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق، اقوام متحدہ میں تعاون، بین الاقوامی شمسی اتحاد اور کولیشن فار ڈجاسٹر ریسیلینٹ انفراسٹرکچر سمیت کثیر الجہتی اور علاقائی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سکرٹری (مشرق) نے وزیر خارجہ روبرٹو الواریز سے ملاقات کی اور دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت کے دوران، میزبان ملک نے 1 جنوری 2022 کو سینٹو ڈومنگو میں ہندوستان کے رہائشی مشن کے قیام کی تعریف کی۔ دونوں فریقوں نے تجارت کو وسعت دینے سمیت تعلقات کو مزید گہرا کرنے کی صلاحیت کو تسلیم کیا جو 100 فیصد سے زیادہ بڑھ کر 1 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔ ہندوستان ڈومینکن ریپبلک کا چوتھا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔ یہ مشاورت دوستانہ اور خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ دونوں فریقین نے مشاورت کا اگلا دور نئی دہلی میں باہمی طور پر مناسب تاریخ پر منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔

بھارت نے اقوام متحدہ میں افغانستان میں خواتین کے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کیا

اقوام متحدہ۔ 2رجولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان نے افغانستان پر انسانی حقوق کونسل کے 50ویں اجلاس میں خواتین اور لڑکیوں کے حقوق بشمول ان کے تعلیم کے حق کے تحفظ پر زور دیا۔ اقوام متحدہ میں بھارت نائب مستقبل نمائندے پونیت اگروال نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کونسلکے اجلاس میں "افغانستان میں خواتین اور لڑکیوں کے انسانی حقوق کی صورت حال" پر فوری بحث کے دوران افغانستان میں خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا، ہم افغانستان میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن پر بھی زور دیتے ہیں کہ وہ خواتین، بچوں اور اقلیتوں کے حقوق کا احترام اور تحفظ یقینی بنانے کے لیے تمام تر کوششیں کرے۔ سفیر نے متاثرین اور ان کے خاندانوں اور افغانستان میں تباہ کن زلزلے سے متاثر ہونے والے تمام لوگوں کے ساتھ گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان افغانستان کے شہریوں کے دکھ میں برابر کا شریک ہے اور افغانستان کے حقیقی دوست اور پہلے جواب دہندہ کے طور پر افغانستان کے لوگوں کے لیے دو پروازوں میں 27 ٹن ہنگامی امدادی امداد روانہ کی ہے۔ افغانستان کے ایک متواضع پڑوسی اور دیرینہ ساتھی کے طور پر، ہندوستان ملک میں امن اور استحکام کی واپسی کو یقینی بنانے میں براہ راست داؤ پر لگا ہوا ہے۔ افغان عوام کے ساتھ ہندوستان کے مضبوط تاریخی اور تہذیبی روابط کا حوالہ دیتے ہوئے، اگروال نے کہا کہ ہندوستان کو افغانستان میں حالیہ پیش رفت پر گہری تشویش ہے، جس کا براہ راست اثر افغانستان کی خواتین اور لڑکیوں کی فلاح وبہبود پر پڑتا ہے۔ افغانستان میں خواتین کو عوامی زندگی سے ہٹانے کی کوششیں بڑھ رہی ہیں۔ ہم خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے مطالبات میں دوسروں کے ساتھ شامل ہیں، بشمول ان کے تعلیم کے حق، اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ طویل عرصے سے لڑی جانے والی کامیابیوں کو یقینی بنایا جائے۔ سفیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ شہریوں، بچوں، لڑکیوں اور خواتین کے بنیادی حقوق بشمول آزادی اظہار رائے، تعلیم تک رسائی اور طبی امداد جاری صورتحال کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ ہم تمام متعلقہ فریقوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ان تمام لوگوں کے لیے بین الاقوامی امداد تک بلا روک ٹوک رسائی کی اجازت دیں جنہیں اس کی ضرورت ہے تاکہ انسانی امداد کی موثر ترسیل کے لیے مختلف اسٹیک ہولڈرز کی کوششوں کی قریبی نگرانی اور ہم آہنگی کی جاسکے۔ افغان عوام کے ساتھ، ایک ہندوستانی تکنیکی ٹیم کو وہاں ہمارے سفارت خانے میں تعینات کیا گیا ہے۔

انگلینڈ کا سامنا کرنے 100 فیصد تیار ہیں: ہاکی کیپٹن سویتا

ایمسٹیلوین: ہندوستانی ویمنس ہاکی ٹیم کی کپتان سویتا نے ہفتہ کو کہا کہ انگلینڈ کے خلاف ایف آئی ایچ ویمنس ہاکی ورلڈ کپ کے میچ سے پہلے وہ اور ان کی ٹیم 100 فیصد تیار ہے۔ ٹوکیو اولمپکس 2020 میں برونز میڈل کے میچ میں ہندوستان اور برطانیہ آمنے سامنے ہوئے تھے جہاں انگلینڈ نے سخت مسابقت میں ہندوستان کو 3-4 سے شکست دی تھی۔ اب ہندوستان کو اپنی ورلڈ کپ مہم کا آغاز اتوار کو انگلینڈ کے خلاف کرنا ہے۔ اس سے قبل 2018 میں لندن میں منعقدہ ورلڈ کپ کے پچھلے ایڈیشن میں ہندوستان نے راؤنڈ رابن لیگ میچ میں انگلینڈ کے ساتھ 1-1 سے ڈرا کھیلا تھا۔

دسویں و بارہویں کے بعد کیا کریں کیسے حاصل کریں سرکاری نوکریاں؟

تھانے میں سماجی کارکن مرضیہ پٹھان کی جانب سے 'کیئر یر گائیڈنس کا پروگرام

تھانے (آفتاب شیخ) دسویں بارہویں اور گریجویشنس مکمل ہونے کے بعد کریں ایسا سوال اکثر طلباء اور انکے والدین کے ذہین میں پیدا ہوتا ہے اور نا معلومات کی بنائی پر بچوں کا ایسے مضامین میں داخلہ یا کام میں لگ جاتے ہیں جوانکے مزاج کے خلاف تھا ان مسائل کو دیکھتے ہوئے ممبرائی ایم سی کے اپوزیشن لیڈر اشرف پٹھان (شانو) کی دختر وسماجی کارکن مرضیہ پٹھان نے یہاں ایک 'کیریئر گائیڈنس' پر گرام منعقد کیا جس کا نام ہی تھا۔ دسویں بارہویں کے بعد کیا کریں؟ ممبرا کے ڈائمنڈ ہال میں منعقدوقت کی اس پروگرام میں شہر بھر کی درجنوں اسکولوں کے سیکڑوں طلباء نے شرکت کی جب کہ بیشتر بچوں کے ہمراہ انکے والدین بھی آئے ہوئے تھے۔ اس میں دسویں کے علاوہ گریجویشن کے طلبہ بھی شامل ہوئے تھے۔ اس سلسلہ میں مرضیہ پٹھان نے بتایا کہ ہمارے شہر کا دسویں و بارہویں کا رزلٹ گذشتہ کچھ برسوں سے کافی اچھا آرہا ہے کئی سارے بچے 9 فیصد سے زائد آرہے ہیں لیکن آگے چل کر یہ طلبا کہاں چلے جاتے ہیں وہ اپنی پڑھائی کیوں مکمل نہیں کر پاتے ہیں کس مضامین میں ایڈمیشن لے رہے ہیں اس پر کوئی پرسان حال نہیں ہوتا ہم صرف دسویں بارہویں کے رزلٹ کی مبارکباد دیکر دوبارہ ان سے رابطہ نہیں کرتے جس کے بعد ہوتا یہ ہے کہ وہی طالبعلم جس پر معمولی سی محنت کی گئی ہوتی تو وہ آگے چل کر آئی ایس، آئی پی ایس وغیرہ بن سکتا تھا وہ کسی معمولی سی تنخواہ پر کہیں کام کر رہا ہوتا ہے یہاں کسی ایسے مضامین میں کورس کر رہا ہوتا ہے جس کا اسے کرنے کا دل نہیں تھا۔ اس لئے ایسے طلباء کی رہنمائی ضروری ہے۔ مرضیہ شانو پٹھان نے بتایا کہ ہم نے جب آج یہاں پروگرام منعقد کیا تو دیکھا کہ ایسے کئی سارے بچے تھے جنکے ذہن میں کئی سارے شکوک وشبہات تھے جس کو لیکر والدین بھی فکر مند تھے اور طالبعلم بھی ہم نے انکے شبہات دور کئے اور ان کی یہاں آئے ہوئے ایکسپرٹرس م نے سوالات کے جوابات دیئے انکی رہنمائی کی۔

نکاح کو اتنا آسان بناؤ کہ زِنا مشکل ہوجائے۔ (حدیث)
Socio-Reform & Empowerment Society (SRES), NANDED.
SUNNAT PAYAM & COUNSELLING CENTER
سُنّت پیام و کائونسلنگ سینٹر
کنوارے لڑکے رلڑکیاں (اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پروفیشنل)، طلاق شدہ لڑکے ر لڑکیاں اور بیوہ خواتین ومرد حضرات کے رشتوں کی خدمات دستیاب رہیں گی۔
सुन्नत पयाम व कौन्सेलिंग सेंटर
शादी के खवाहिश मंद लडके/लडकिया Professional Doctors,वकील, इंजिनियर्स,Teachers, Businessman, तलाक/खुला शुदा मर्द व ख्वातीन संपर्क करें. Mob. 9226916187
Send Photo + Biodata on 7517320949
برکت کامپلیکس، رضا چوک، ناندیڑ
Office: 1st Floor, Barkat Complex, Raza Chowk, Nanded.

ہندوستانی و پاکستانی کرکٹرز ایک ہی ٹیم کا حصہ ہوسکتے ہیں!

لاہور: ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) افرو۔ ایشیا کپ بحال کرنے کی منصوبہ بندی کررہی ہے، جس سے ہندوستان کے شہرہ آفاق بلے باز ویراٹ کوہلی اور پاکستانی کپتان بابر اعظم اگلے سال ایک ٹیم کا حصہ ہو سکتے ہیں۔ 50 اوورز کی سیریز پہلی بار 2005 میں کھیلی گئی تھی جبکہ 2007 میں طے شدہ دوسرے ایڈیشن سے قبل ہی اس ایونٹ کو ختم کردیا گیا تھا، جس کی وجہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تعلقات کی خرابی تھی۔ پہلے ایڈیشن میں سری لنکا کے سابق کپتان مہیلا جے وردھنے نے ایشیا الیون کی قیادت کی تھی، جس میں ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش کے کھلاڑی بھی شامل تھے جبکہ جنوبی افریقا، زمبابوے اور کینیا کے کھلاڑیوں پر مشتمل افریقہ کی ٹیم کو 0-3 سے شکست ہوگئی تھی۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان خراب تعلقات خراب کی وجہ سے دونوں ممالک نے دوطرفہ کرکٹ روک دی تھی اور دونوں ممالک کے کھلاڑی دوسرے ملک کی ٹی 20 لیگز میں حصہ نہیں لیتے مگر روایتی حریف ٹیموں کے کھلاڑی عالمی ٹورنمنٹس میں ایک دوسرے کا سامنا کرتے ہیں تو شائقین کرکٹ کی ایک بڑی تعداد اس طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ نیوز ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ایشین کرکٹ کونسل کے صدر اور بااثر انڈین کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کے سکریٹری جے شاہ نے بتایا کہ مذکورہ کرکٹ کپ کی بحالی کی اگلے ماہ کونسل کے اجلاس میں منظوری دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس حوالے سے چند تجاویز پیش کی ہیں۔ جے شاہ نے بتایا کہ یہ ایک پریمیم ٹورنمنٹ ہے، جس سے نہ صرف آمدنی ہوگی بلکہ افریقا میں کرکٹ کو فروغ دینے میں بھی مدد ملے گی مگر ہم فی الحال اس حوالے سے قانونی پہلوؤں پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایشین کرکٹ کونسل برمنگھم میں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے سالانہ جنرل اجلاس کے موقع پر غیر رسمی ملاقاتوں میں ٹورنمنٹ کیلئے جگہ کی نشاندہی کرے گی جہاں جونیئر اور خواتین کرکٹ کیلئے اپنے ترقیاتی پروگراموں کی توثیق کے لیے بھی کہا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تجاویز اجلاس کے دوران پیش کی جائیں گے جہاں ان اقدامات کی توثیق کیلئے عمل میں لایا جائے گا۔

ہنگولی-واشیم ریلوے لائن کی برقی کاری مکمل

سیکشن کی تکمیل سے اکولہ سے ہنگولی تک 126 کلومیٹر بلاتعطل بجلی فراہم ہوگی

ناندیڑ:3 رجولائی(ورق تازہ نیوز)ساؤتھ سنٹرل ریلوے کے دائرہ اختیار میں ریاست مہاراشٹر میں ریلوے لائنوں کی برقی کاری کا کام تمام حصوں میں زوروں پر ہے۔اسی کے حصے کے طور پر، ہنگولی-واشیم کے درمیان 46.30 کلومیٹر روٹ کا ایک اور حصہ مکمل ہو چکا ہے اور اکولہ-پورنا الیکٹریفکیشن پروجیکٹ کے حصے کے طور پر کام کر رہا ہے۔ یہ اکولہ-ہنگولی اسٹیشنوں کے درمیان 126 کلومیٹر کے بلاتعطل برقی کاری کو بھی قابل بناتا ہے، جس سے ریلوے لائنوں کے بلاتعطل رابطے کو ممکن بنایا جاتا ہے۔ 209 کلومیٹر کی دوری کے لیے اکولہ-پورنا سیکشن کو 2017-18 میں 277 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے برقی کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ اسی کے ایک حصے کے طور پر، اکولہ-لوہوگاڈ کے درمیان 34.5 کلومیٹر برقی کاری مارچ 2021 میں مکمل کی گئی تھی اور لوہوگاڈ-واشم کے درمیان 45.3 RK میٹر مارچ 2022 میں مکمل کیا گیا تھا۔ واشم-ہنگولی دکن سیکشن میں الیکٹریفائیڈ ریلوے لائن کی 126 کلومیٹر کی مسلسل توسیع سے ٹرینوں کی بلاتعطل آمد ورفت میں سہولت ملتی ہے۔ ہنگولی دکن-پورنا 84 کلومیٹر کے بقیہ حصے میں بجلی کا کام زوروں پر ہے۔ ریاست مہاراشٹر میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کو ریلوے لائنوں کی برقی کاری سے مضبوط کیا جائے گا اور اس سے مال برداراور مسافروں کی نقل وحمل کی بلاتعطل نقل و حرکت کے ساتھ ساتھ راستوں پر بھیڑ کو کم کیا جائے گا۔ ان حصوں میں ریلوے لائنوں کی برقی کاری ایندھن کے اخراجات کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ ماحول دوست ہونے کی وجہ سے ریلوے کے لیے بہت فائدہ مند ہے، کیونکہ یہ کاربن فوٹ پرنٹ کے اخراج کو کم کرتا ہے۔ جناب ارون کمار جین، جنرل مینیجر (انچارج)، ایس سی آر نے ایس سی آر ہیڈ کوارٹر الیکٹرک ونگ اور ناندیڑ ڈویژن کے افسران اور عملے کی برقی کاری کے کام کو مکمل کرنے میں ان کی لگن اور عزم کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ اکولا-پورنا برقی کاری کے منصوبے کو مقررہ تاریخوں پر مکمل کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ اس سیکشن کی بجلی سے شمال کی طرف مزید ٹرینیں چلانے میں مدد ملتی ہے کیونکہ یہ ایک اہم ریلوے لنک ہے اور بہت سے اہم اسٹیشنوں کو تمام سمتوں سے جوڑنے میں مدد کرتا ہے۔

پلاسٹک رکھنے والے تاجروں کے خلاف

321 کلومال ضبط،72 ہزار کا جرمانہ وصول

ناندیڑ:3 رجولائی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ: میونسپل کارپوریشن کی ایک ٹیم نے آج ناندیڑ میں 291 دکانوں کا دورہ کیا اور 11 دکانوں میں پائے جانے والے 321 کلوگرام پلاسٹک کو ضبط کیا اور ان سے 60,000 روپے کا جرمانہ وصول کیا۔ ساتھ ہی توہین آمیز ایکٹ پر 12,800 روپے کا علیحدہ جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ مجموعی طور پر 72,800 روپے جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔ کارپوریشن نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پلاسٹک کے بجائے کپڑے کے تھیلے استعمال کریں اور خود کو جرمانہ کارروائی سے بچائیں۔ میونسپل کمشنر ڈاکٹر سنیل لہانے کی رہنمائی میں آج شہر کے علاقائی دفاتر نمبر 1 تا 6 کے درمیان پلاسٹک کے استعمال کا معائنہ کیا گیا۔ ایڈیشنل کمشنر گریش کدم، ڈپٹی کمشنر نیلیش سوکیوار کی نگرانی میں تمام فیلڈ افسران، صفائی انسپکٹر اور ان کی ٹیم نے آپریشن میں حصہ لیا۔ کارپوریشن کی ٹیم نے کل 291 دکانوں کا دورہ کیا اور 321 کلو پلاسٹک ضبط کیا گیا۔ 11 تاجروں سے 60 ہزار روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس فعل کے ارتکاب پر 12,800 روپے جرمانہ بھی وصول کیا گیا۔ اس طرح کل جرمانہ 72,800 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔

ناندیڑ کو بی جے پی کا وزیر رابطہ حاصل ہوگا: چکھلی کر

بلدیاتی انتخابات سے قبل شہر میں گڑھے کھودے گئے

ناندیڑ:3 رجولائی (ورق تازہ نیوز) بی جے پی لیڈر اور نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے ریاست میں مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت کا خاتمہ کرکے انکے لیڈران کو گھر بیٹھا دیا ہے۔ اور اس یقین کا اظہار کیا کہ آئندہ دنوں میں ناندیڑ ضلع کو بی جے پی کا وزیر رابطہ ملے گا۔ گزشتہ ڈھائی سالوں میں شہر کی ترقی نہیں ہوسکی اسلئے اب بلدی انتخابات کو ذہن میں رکھ کر ہی شہر میں گڑھے کھودنے کا کام کیا جارہا ہے۔ اس طرح انہوں نے کانگریس پر شدید تنقید کی ہے۔ ریاست میں نئی حکومت کی تشکیل کے بعد آج صبح رکن پارلیمنٹ پرتاپ پاٹل چکھلی کرممبی سے ناندیڑ پہنچے۔ اس موقع پر بی جے پی نے انکا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر وہ اخباری نمائندوں سے بات چیت کررہے تھے۔ اس موقع پردیہی ضلع صدر وینکٹ راو گوجے گاونکر، کشور دیشمکھ، پردیش رکن پرنیتا دیورے، پروین سالے، وجے گمبھرے بھی موجود تھے۔ رکن پارلیمنٹ نے اخباری نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ اس سے قبل وزیر اعلیٰ کی کرسی کیلئے سیاسی لیڈران نے پیٹھ میں خنجر گھونپا تھا۔ لیکن اس مرتبہ دیویندر فڈنویس نے اپنا دل بڑا کیا اور ایکناتھ شندے کو وزارت اعلیٰ کی کرسی پر بیٹھایا۔

مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی دور کرنے کے لیے مشترکہ تحریک چلانے کا اعلان

نئی دہلی: ملک کے بیشتر تعلیمی اداروں، این جی اوز اور معاشی و تعلیمی میدان میں کام کرنے والے فعال افراد کو ایک پلیٹ فارم پر لاکر ملک وملت کی فلاح و بہبود کے نئے راستے تلاش کرنے کے بنیادی مقصد سے ملک گیر ادارہ قائم کرنے کے لیے آج ملک کے ماہرین اور دانشوروں نے مثبت ذہن کے ساتھ آگے بڑھنے کی تلقین کی۔ اتحاد برائے معاشی و تعلیمی ترقی (اے ای ڈی یو) کی جانب سے جامعہ ہمدرد کے کنونشن سینٹر میں منعقدہ دو روزہ تعلیمی کانفرنس میں بنیادی اور اعلیٰ تعلیم کے مسائل، مدارس اسلامیہ کو درپیش چیلنجز، خواتین کے تعلیمی فروغ کی راہیں، اساتذہ کو درپیش مسائل، آن لائن تعلیم کے نئے راستے اور مختلف اہم موضوعات کے حوالے سے متعدد سیشن منعقد کئے گئے جس میں دانشوروں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ماہرین کے ساتھ مستقبل کے لیے لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ ایک سال کے اندر ملک کے مختلف حصوں میں ورکشاپ منعقد کئے جائیں گے اور تعلیمی تحریک کو ایک عوامی تحریک کی شکل دی جائے گی۔ اس موقع پر ملک کی ممتاز شخصیات، حکومت کے نمائندوں، بیوروکریٹس، سفارتکار اور قومی وملی شخصیات کے علاوہ تعلیم کے شعبے سے وابستہ تنظیموں، مدارس، اسکولز پروفیشنل انسٹی ٹیوشنس کے ذمہ داران، اساتذہ اور ماہرین تعلیم کے علاوہ کثیر تعداد میں تعلیم دوست افراد نیز طلباء وطالبات موجود تھے۔ کانفرنس میں مولانا حذیفہ وستانوی، عبدالقدیر اور سید ظفر محمود نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ دوسرے اور آخری روز کانفرنس میں 7 سیشن منعقد کئے گئے جن میں اعلیٰ تعلیم، پرائمری ایجوکیشن، مدارس کو درپیش چیلنجز اور مدارس کے طلباء کے مستقبل پر سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ اجلاس کا افتتاح ہفتے کے روز معروف صحافی شاہد صدیقی نے کیا جس میں انہوں نے اے ای ڈی یو کے اغراض ومقاصد بیان کئے اور اس کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ شاہد صدیقی نے کہا کہ اتحاد برائے معاشی وتعلیمی ترقی کا مقصد اداروں کو ایک لڑی میں پرو کر قوم میں موجود کمزور اداروں کی مدد کرنا ہے۔ مہمان خصوصی راجیہ سبھا کے سابق ڈپٹی چیئرمین کے رحمٰن خان نے کہا کہ ہم اس ملک میں دوسری بڑی اقلیت ہیں اس لیے ہمیں خود اعتمادی کے ساتھ اپنے پیروں پر کھڑا ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ منفی سوچ ہماری سب سے بڑی دشمن ہے، اس لیے ہمیں مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر جنرل (ریٹائرڈ) ضمیرالدین شاہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ اتحاد صرف تعلیم کے مقصد کے تحت عمل میں آیا ہے جسے ہم مذہب اور سیاست سے دور رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک کی پہچان کثیرالمذاہب اور مختلف رنگ ونسل قوم سے ہے اس لئے ہمیں اس پہچان پر فخر ہے۔ کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے دہلی کے سابق لیفٹیننٹ گورنر نجیب جنگ نے کہا کہ ہمارے نوجوان تعلیم یافتہ اور باصلاحیت ہیں مگر انہیں موقع اور سپورٹ نہ ملنے کی وجہ سے وہ چھوٹی موٹی ملازمت کرکے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ اس صورتحال پر اے ای ڈی یو خاص دھیان دے گا۔ ہندوستان کے سابق الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی نے کہا کہ یہاں ماہرین تعلیم اور نامور دانشور حضرات جمع ہیں لہذا اس موقع ہر ہم سبھی کو تعلیم کے لیے مل کر کام کرنے کا عہد کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ جس مذہب میں سب سے پہلے قرآنی پیغام 'اقرا' ہے اسی کے ماننے والے تعلیم کے میدان میں پیچھے ہیں۔ ایس وائی قریشی نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں الگ الگ کوششیں کرنے کی بجائے مشترکہ جذبہ کے ساتھ تحریک چلانے کی ضرورت ہے۔

کیٹ نے پلاسٹک کی پابندی پر ایک سال کی نرمی کی اپیل کی

نئی دہلی، 3 جولائی۔ کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے آئی ٹی) نے اتوار کو سنگل یوز پلاسٹک پر پابندی لگانے کے موضوع پر مرکزی وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو کو ایک خط بھیج کر پابندی کے نفاذ کے لیے پابند طریقوں کے بجائے ایک سال کی نرمی کی درخواست کی ہے۔ سی اے آئی ٹی کے قومی صدر بی سی بھارتیہ اور قومی جنرل سکریٹری پروین کھنڈیلوال نے خط میں کہا کہ یہ تبدیلی کا دور ہے، اس لیے سنگل یوز پلاسٹک کا استعمال کم سے کم ہو اس کے لئے سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا کام پالیسی بنانا اور احکامات کو نافذ کرنا ہے جس سے ہدف کو حاصل کیا جا سکے لیکن اس کے لئے ایک جامع، تعاون اور شراکتی نقطہ نظر اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

کولہاپور کی ایشوریہ ومبلڈن کے لیے روانہ ہوئیں

کولہاپور، 3 جولائی، کولہاپور کی نوجوان ٹینس کھلاڑی ایشوریہ جادھو انڈر 14 جونیئر ومبلڈن ٹینس چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے اتوار کو انگلینڈ روانہ ہوئیں۔

خریف کی بوائی کے لیے کسانوں کو مفت بیج اور نقد امداد دی جائے

کانگریس صدر نانا پٹولے کا وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو مکتوب

ممبئی: جون مہینہ ختم ہوکر جولائی شروع ہوچکی ہے لیکن مراٹھواڑہ سمیت ریاست کے کچھ حصوں میں اطمینان بخش بارش ابھی تک نہیں ہوئی۔ بارش کی کمی کی وجہ سے کئی علاقوں میں ابھی تک خریف کی بوائی نہیں ہوسکی ہے۔ خاص طور پر ودربھ اور مراٹھواڑہ کے کسانوں کو بارش کی کمی کی وجہ سے بہت نقصان ہوا ہے۔ بوائی کی صورت حال کے پیش نظر کسانوں کو مفت بیج و دیگر زرعی ضروریات کے لیے مالی مدد دی جائے۔ یہ مطالبہ آج یہاں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں نانا پٹولے نے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو ایک مکتوب روانہ کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کسانوں کو ہمیشہ سلطانی یا آسمانی مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ کسانوں کا ساتھ دے اور ان کے پیچھے مضبوطی سے کھڑی رہے۔ بارش کی کمی کے باعث جوار، اُرد، سویابین، تور، مونگ پھلی، باجرہ اور ناچانی کی فصلوں کی بوائی میں کمی آئی ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ خریف کی بوائی جلد اور وقت پر ہو، اس کے لیے کسانوں کو مفت بیج فراہم کیے جائیں اور بوائی اور دیگر زرعی ضروریات کے لیے نقد امداد فراہم کی جائے۔ اس کے لیے متعلقہ محکموں کو فوری ہدایات دی جائیں۔

آکاشوانی بھون میں 4 جولائی کو مشاعرے کا انعقاد

نئی دہلی، 3 جولائی۔ ریڈیو نے ہمیشہ معاشرے میں ایک مثبت سوچ اور ادبی رجحان کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آج سے تقریباً نصف صدی قبل برصغیر ہندوپاک کے عوام میں ادبی دلچسپی کو بڑھانے اور ایک ادبی فضا قائم کرنے کے لیے آل انڈیا ریڈیو کی اردو سروس کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اردو سروس اپنے قیام سے ہی سامعین کے قریب ہونے کیلئے مختلف پروگراموں کا انعقاد کرتی رہی ہے جس میں ریڈیو کیا حاطہ کے باہر جاکر مشاعرے، سیمینار، محفل قوالی، موسیقی کی محفل یا پھر محفل غزل وغیرہ اور اسی طرح اسٹوڈیوز میں بھی سامعین کے روبرو مختلف پروگراموں منعقد کیے جاتے رہے ہیں۔

مراسلہ

آکاشوانی اورنگ آباد کا اردو پروگرام سب رنگ بند

مرکزی حکومت نے اچانک آکاش وانی اورنگ آباد سے اردو پروگرام سب رنگ بند کروادیا ہے۔ ایک مخصوص کمیونٹی کی زبان کا پروگرام تھا جس کا مزاج بالکلیہ سوشیل تھا۔ یہ ایک طرح کی اردو دشمنی ہے۔ اسے دوبارہ جاری کرنے کے لیے ہم سب۔ کومل کر آواز اٹھانا چاہیے۔ جبکہ مرہٹی کے پروگرام دن بھر اور گیارہ بجے تک جاری رہتے ہیں۔ اگر معاملہ بجٹ کا تھا تو دن بھر کے پروگرام میں سے ایک گھنٹے کا وقت کم کردیتے۔ لیکن اردو پروگرام کو بند کرکے اس زبان کو نقصان پہنچانے کی ایک کوشش ہے۔ ہم سب کو اس سلسلے میں جدوجہد کرنا چاہیے۔

نورالحسنین، اورنگ آباد

بھوکر پھاٹہ تا ناندیڑ روڈ پر تین گاڑیوں میں تصادم

53 سالہ خاتون شدید زخمی

ناندیڑ:3 رجولائی (ورق تازہ نیوز) بھوکر پھاٹہ تا ناندیڑ روڈ پرترکوٹ پھاٹہ سڑک پر ایس ٹی بس ایک ٹیمپو میں ٹکر ہوگئی۔ ٹکر ہونے کے بعد ٹیمپو ایک آٹو رکشہ سے ٹکرا گیا۔ تین گاڑیوں کے حادثہ میں 53 سالہ خاتون شدید زخمی ہوگئی ہے۔ یہ حادثہ آج اتوار کو دوپہر رونما ہوا۔ اس حادثہ کی تفصیل یوں ہے کہ اتوار کو دوپہر بارہ بجے ایس ٹی کارپوریشن کی بس نمبر MH 06- S- 8810 نے تیز رفتار سے ٹیمپو نمبر MH 22- AA- 2607 کو ٹکر ماری۔ جس کے بعد ٹیمپو وہاں سے گزرنے والے آٹو رکشہ نمبر MH 26- BD- 4417 سے ٹکرایا۔ اس حادثہ میں آٹو رکشہ میں سوار رتن مالا رادھا کشن پاٹکر 53 سال ساکن مستان پورہ ناندیڑ شدید زخمی ہوگئی۔ علاج کیلئے سرکاری دواخانہ وشنوپوری منتقل کیا گیا۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی قومی شاہراہ سیکوریٹی دستہ کے پولس انسپکٹر بھوسلے، پولس عملدار مورے، شندے بھی جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔ حادثہ کے باعث اس سڑک پر ٹرافک جام ہوگیا تھا جسے بہتر کیا گیا۔

نو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں کورونا سے 31 اموات

نئی دہلی، 3 جولائی۔ ملک میں کورونا وائرس کی وبا کے بڑھتے ہوئے معاملات کے درمیان گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران نو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں 31 لوگوں کی موت ہوئیں اتوار کو مرکزی وزارت صحت کی طرف سے جاری اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں 16 ہزار 103 نئے کیسز سامنے آنے کے بعد متاثرہ افراد کی کل تعداد چار کروڑ 35 لاکھ دو ہزار 429 ہوگئی ہے۔ اس دوران نو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اس بیماری کی وجہ سے 31 افراد کی موت ہوئیں، جس سے مرنے والوں کی کل تعداد 5,25,199 ہوگئی۔ اسی عرصے میں 13 ہزار 929 مریض صحت یاب ہونے کے بعد انفیکشن سے پاک ہونے والوں کی کل تعداد بڑھ کر چار کروڑ 28 لاکھ 65 ہزار 519 ہوگئی۔ ملک میں کورونا سے اموات کی شرح 1.21 فیصد، صحت یاب ہونے کی شرح 98.54 فیصد اور انفیکشن کی شرح 0.26 فیصد ہے۔ اس دوران ملک میں 3,76,720 کووڈ ٹیسٹ کیے گئے ہیں۔ ملک میں کل 86.36 کروڑ ٹیسٹ کیے گئے ہیں۔ قومی کووڈ ویکسینیشن مہم کے تحت آج صبح 8 بجے تک 10,10,652 ویکسین لگائی گئیں۔ اس کے ساتھ اب تک 197.95 کروڑ سے زیادہ کووڈ ویکسین لگائی جا چکی ہیں۔ کیرالہ میں کورونا وائرس کے 164 فعال کیسز بڑھ کر 29,505 ہو گئے ہیں۔ اس سے چھٹکارا پانے والوں کی تعداد 3749 اضافے کے ساتھ 65,46,766 ہوگئی ہے، اس دوران 14 مریضوں کی موت سے ہلاکتوں کی تعداد 70,037 ہوگئی ہے۔

जा.क्रं / नांवाशमनपा/ नापावि/१२७/२०२२
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड
दिनांक १७-६-२०२२

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं.237/40/2022-2023/क्षे.का.क्रं. 1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते श्री/सौ राजाभाऊ गुडाप्पा अंबुरे रा. तरोडा खु नांदेड या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30.10.2009 तरोडा खु. गट क्रं. 213 पैकी प्लॉट नं. 01 चा मधला भाग मालमत्ता पिन क्र. 4060107475 श्री/सौ विनोदसिंह सत्यनारायणराव सिंह हजारी यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज खरेदीखत क्रं. 3-946 दि.23.03.2022 च्या आधारे विकत घेतली आहे. वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आकारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-
पुर्व :- धाबाराव हानमंते यांचे शेत आहे
पश्चिम. :- 6.00 मी. रुंद रोड आहे
दक्षीण :- सदरी प्लॉटचा भाग आहे
उत्तर :- सदरी प्लॉटचा भाग आहे.

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

जा.क्रं /नांवाशमनपा/क्षे.का.क्र.२./२७६/२०२१
नांदेड वाघाळा शहर ,महानगरपालिका ,नांदेड
दिनांक 07-06-2022

जाहिर प्रगटन

संचिका.क्र. क्षे.का.क्र.-2/32/40/22-23
पकरण : नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की,
माधुरी प्रशांत कोटगीरे, मयुर प्रशांत आनंदनगर यांनी या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की,
सि.स.नं. 10281 सर्वे नं. 42/बी व 29/ए प्लॉट क्र. 64/ए शिट-नं 0
असून ज्याचा महानगरपालिका मा.क्र. 1-18-1148/1 पिन नं., 4020100405 प्रशांत पि.प्रभाकर कोटगीरे
यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचे कडून अर्जदाराने वारसा प्र. क्र. 30776 दिनांक 19.04.2022
--- 0 दिनांक 0 च्या आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नावे कर आकारणी नोंद वहीत नोंद घेण्यात येत आहे.

तरी या सबंधात काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) पंधरा दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदवहीत नोंद घेण्यात येईल.

चतु:सिमा पुढील प्रमाणे :
पुर्वेस : मनाठकर यांचे घर आहे
पश्चिमेस : चन्नावार यांचे घर आहे
दक्षिणेस : भडके यांचे घर आहे
उत्तरेस : डांबर रोड आहे

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.२ आशेकनगर
नांदेड वाघाळा शहर
महानगरपालिका,नांदेड

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
زِینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزاین کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم
پہناواڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8669951742
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا،
منڈھائی مسجد کے روبرو،
چوپالا، ناندیڑ۔

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

8888 96 1111
8421 999 786
الحاج محمد جاوید
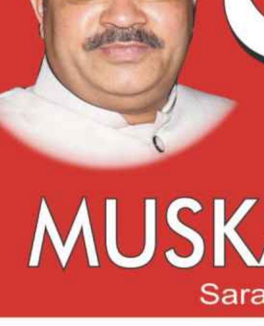
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
MUSKAN JEWELLERS
Sarafa Bazar, Chowk, Nanded.

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔